المملكة العربية السعودية
وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد
250

حصن المسلم

کتاب وسنت کے اذکار

تالیف
شیخ سعید بن علی القحطانی

وكالة المطبوعات والبحث العلمي
uspr@moia.gov.sa

حصن المسلم

کتاب وسنت کے اذکار

تالیف

شیخ سعید بن علی القحطانی

ترجمہ

حافظ عبد الرشید اظہر

نظرِ ثانی

شیخ اسد اللہ عثمان مدنی

شعبۂ مطبوعات وعلمی تحقیقات

وزارت اسلامی امور ودعوت وارشاد

مملکت سعودی عرب

۱٤۳۹ ھ

ⓗ وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد ١٤٢٧ هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
القحطاني ، سعيد بن علي
حصن المسلم باللغة الأردية ./ سعيد علي القحطاني .
الرياض ، ١٤٢٥ هـ
١٨٣ ص ; ١٧×١٢ سم .
ردمك :٧-٤٦١-٢٩-٩٩٦٠
(النص باللغة الأردية)
١-الأدعية والأوراد أ-العنوان
ديوي ٢١٢،٣٩ ١٤٢٥/٥٦٠٧

رقم الإيداع : ١٤٢٥/٥٦٠٧
ردمك :٧-٤٦١-٢٩-٩٩٦٠

الطبعة الثامنة عشرة
١٤٣٩ هـ

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ از مؤلف

ان الحمد لله ، نحمده و نستعينه و نستغفره ، ونعوذبالله من شرور أنفسنا و سيئات أعمالنا ، من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادى له ، وأشهد أن لا اله إلا الله وحده لا شريك له ، وأشهد أن محمدًا عبده و رسوله ، صلى الله عليه و على آله و أصحابه ومن تبعهم باحسان إلى يوم الدين و سلم تسليماً كثيراً ، أما بعد

یہ مختصر کتاب میری ایک دوسری کتاب ''الذکر والدعاء والعلاج بالرقی من الکتاب والسنة'' کی تلخیص ہے جس میں میں نے صرف ذکر اور دعا کے حصے کو مختصراً پیش کیا ہے تاکہ اسے سفر میں ساتھ رکھنا آسان ہو۔

اس کتاب میں میں نے ذکر اور دعا کے متن پر اکتفا کیا ہے اور اصل

کتاب میں موجود حوالہ جات میں سے صرف ایک دو حوالوں کو ذکر کیا ہے، جسے صحابی (راوی) کا نام جاننے یا مزید حوالہ جات کی ضرورت ہو وہ اصل کتاب کی طرف رجوع کرلے۔

میں اللہ عزوجل کے اسماء حسنی اور صفات عالیہ کے واسطہ سے اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ اس عمل کو اپنے وجہ کریم کیلئے خالص بنائے، اس سے مجھے میری زندگی میں اور میرے مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچائے، اور جو بھی اس کتاب کو پڑھے یا شائع کرے یا اس کی اشاعت کا ذریعہ بنے اسے اس کے لئے فائدہ مند بنائے، بیشک اللہ سبحانہ ہی اس کا مالک اور اس پر قادر ہے۔

وصلی اللہ و سلم علی نبینا محمد وعلی آله و أصحابه ومن تبعهم باحسان إلی یوم الدین۔

مؤلف

تحریر کردہ: صفر ۱۴۰۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذکر کی فضیلت

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ﴿ فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ۠ ﴾

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور مجھ سے کفر نہ کرو۔(۱)

﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًاۙ ﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔(۲)

﴿ وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ﴾

---

(۱) سورۃ البقرۃ، آیت ۱۵۲

(۲) سورۃ الاحزاب، آیت ۴۱

اور وہ مرد جو اللہ کو بہت یاد کرنے والے ہیں اور یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے ان کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔(۱)

﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ۝۲۰۵﴾

اور اپنے رب کو عاجزی اور خوف سے اپنے دل میں بلند آواز کے بغیر صبح وشام یاد کر اور غافلوں میں سے نہ ہو۔(۲)

”وَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ، وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ، مَثَلُ الحَيِّ وَالمَيِّتِ“

اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔(۳)

”وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَلَا أُنَبِّئُكُم بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ، وَأَزْكَاهَا

(۱) سورۃ الاحزاب، آیت ۳۵

(۲) سورۃ الاعراف: ۲۰۵

(۳) بخاری مع الفتح ۱۱/ ۲۰۸

عِنْدَ مَلِيكِكُمْ، وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالوَرِقِ، وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُم ؟ قَالُوا بَلَى قَالَ ذِكْرُ اللهِ تَعَالَى''

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر، تمہارے شہنشاہ کے پاس سب سے پاکیزہ، تمہارے درجات میں سب سے بلند اور تمہارے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے اور تمہارے لئے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے ملو، تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں۔ صحابہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا۔(۱)

''وَقَالَ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُولُ اللهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ، ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأٍ ، ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ

---

(۱) ترمذی ۵/۴۵۹، ابن ماجہ ۲/۱۲۴۵، دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۱۶، اور صحیح الترمذی ۳/۱۳۹

شِبْراً، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعاً، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعاً، تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعاً، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً‘‘

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جو وہ میرے ساتھ رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرے تو میں اس کے ساتھ ہوں اگر وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرے تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ کسی جماعت میں مجھے یاد کرے تو میں اسے ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اس سے بہتر ہے اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں دونوں بازوؤں کے پھیلاؤ کے برابر اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔(۱)

’’وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُولَ

(۱) بخاری ۸/ ۱۷۱، مسلم ۴/ ۲۰۶۱، اور لفظ بخاری کے ہیں

اللهِ، إِنَّ شَرَائِعَ الإِسْلاَمِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ لاَيَزَالُ لِسَانُكَ رَطْباً مِنْ ذِكْرِ اللهِ''

اور عبداللہ بن بسرؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مجھ پر اسلام کے احکام بہت زیادہ ہو گئے ہیں، آپ مجھے کوئی ایک چیز بتائیں جس کو میں مضبوطی سے پکڑ لوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔(۱)

''وَقَالَ صلى الله عليه وآله وسلم مَنْ قَرَأَ حَرْفاً مِنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لاَ أَقُولُ (الٓمٓ) حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلاَمٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ''

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھے اس کیلئے اس کے بدلے ایک نیکی ہے، اور ہر نیکی اپنی جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ (الم) ایک حرف ہے بلکہ الف

---

(۱) ترمذی ۵/ ۴۵۸، ابن ماجہ ۲/ ۱۲۴۶۱، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۳۹، اور ابن ماجہ ۲/ ۳۱۷

ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔(۱)

”وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ، فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ، أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ، فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِثْمٍ وَلاَ قَطِيعَةِ رَحِمٍ ، فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ نُحِبُّ ذَلِكَ ، قَالَ أَفَلاَ يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيُعَلِّمَ، أَوْ يَقْرَأَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَثَلاَثٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلاَثٍ، وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ، وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الإِبِلِ“

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم صفہ میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (گھر سے) نکلے اور فرمایا: ”تم میں سے کون ہے جسے یہ پسند ہو کہ ہر روز وہ بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے بڑی بڑی کوہانوں والی دو اونٹنیاں لے کر آئے اور اسے اس میں نہ کوئی گناہ لازم ہو نہ قطع رحمی“ ہم نے کہا

(۱) ترمذی ۵ / ۱۷۵، اور دیکھئے صحیح الجامع الصغیر ۵ / ۳۴۰

یارسول اللہ! ہم (سب) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی مسجد نہ جائے تاکہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سکھائے یا پڑھے، یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں، تین آیتیں تین اونٹنیوں سے بہتر ہیں، اور چار آیتیں چار سے، اور (اسی طرح) اونٹنیوں کی گنتی بتلائی۔(۱)

''وَقَالَ ﷺ مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ، كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجِعًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ''

اور آپ ﷺ نے فرمایا جو کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ (نشست) اللہ کی طرف سے اس پر نقصان کا باعث ہوگی اور جو شخص کسی جگہ لیٹا جس میں اس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ (لیٹنا) اس پر اللہ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگا۔(۲)

---

(۱) مسلم ۱ / ۵۵۳

(۲) ابوداؤد ۴ / ۲۶۴، وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۵ / ۳۴۲

''وقال ﷺ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلاَّ كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ، وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ''

اور آپ ﷺ نے فرمایا کوئی قوم ایسی مجلس میں نہیں بیٹھی جس میں انہوں نے اللہ کو یاد نہ کیا اور اپنے نبی پر درود نہ پڑھی ہو تو وہ (مجلس) ان پر نقصان کا باعث ہوگی، پھر اگر اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انہیں بخش دے۔(۱)

''وَقَالَ ﷺ مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لاَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيهِ إِلاَّ قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً''

اور آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم ایسی مجلس سے نہیں اٹھتی جس میں انہوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا ہو مگر گو وہ مردار گدھے پر اٹھ کھڑی ہوتی ہے اور وہ (مجلس) ان کیلئے حسرت کا باعث ہوگی۔(۲)

---

(۱) ترمذی اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۴۰

(۲) ابوداؤد ۴/ ۲۶۴، احمد ۲/ ۳۸۹، اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/ ۱۷۶

نیند سے جاگنے کے اذکار

① ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَیْهِ النُّشُورُ''

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔(۱)

② رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات میں کسی وقت جاگے اور وہ جاگتے وقت یہ کہے:

''لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِیكَ لَهُ، لهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ، رَبِّ اغْفِرْ لِی''

اکیلے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ملک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر

---

(۱) بخاری مع الفتح ۱۱ / ۱۱۳، مسلم ۴ / ۲۰۸۳

ہے، اللہ پاک ہے اور سب تعریف اسی کیلئے ہے، اور اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔

پھر یہ دعا کرے۔ "رَبِّ اغْفِرْلِی" اے میرے رب مجھے بخش دے تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔ ولید راوی نے بیان کیا: کہ یا آپ نے یہ فرمایا: پھر کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے پھر اگر اٹھ کھڑا ہو کر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔(۱)

۳ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی فِی جَسَدِی، وَرَدَّ عَلَیَّ رُوحِی، وَأَذِنَ لِی بِذِكْرِهِ"

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔(۲)

۴ ﴿إِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ

(۱) بخاری معہ الفتح ۳/ ۳۹، وغیرہ، لفظ ابن ماجہ کے ہیں دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۳۵

(۲) ترمذی ۵/ ۴۷۳، صحیح الترمذی ۲/ ۱۴۴

وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا
لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ
لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا
وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں، اے پروردگار! تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب

سے بچا۔ اے پرودگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا، اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے پرودگار! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کیلئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پرودگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما، اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر، اور موت دے ہم کو نیک بندوں کے ساتھ۔ اے پروردگار! تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما، اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا، کچھ شک نہیں کہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(١)

کپڑا پہننے کی دعا

⑤ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی كَسَانِی هٰذَا (الثَّوْبَ) وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّی وَلَا قُوَّةٍ''

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے یہ (کپڑا پہنایا اور میری کسی

(١) آل عمران آیت ١٩٠ تا ١٩٤، اور بخاری مع الفتح ٨ / ٢٣٥ مسلم، ١ / ٥٣٠

طاقت اور کسی قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔(١)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

⑥ ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ''

اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کیلئے بنایا گیا ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کی برائی سے اور جس چیز کیلئے بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔(٢)

نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے

⑦ ''تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللهُ تَعَالىٰ''

---

(١) ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، دیکھئے ارواء الغلیل ٧/ ٤٧

(٢) ابوداؤد، ترمذی، بغوی دیکھئے مختصر شمائل الترمذی للالبانی ص ٤٧

تم اسے پرانا کرو اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا فرمائے۔(۱)

⑧ ''اِلْبَسْ جَدِيداً وَعِشْ حَمِيداً وَمُتْ شَهِيداً''

نیا لباس پہنو اور تعریف والی زندگی بسر کرو اور شہید بن کر فوت ہو۔(۲)

کپڑا اُتارے تو کیا پڑھے

⑨ ''بِسْمِ اللهِ''

اللہ کے نام کے ساتھ۔(۳)

قضائے حاجت کیلئے داخل ہونے کی دعا

⑩ ''بِسْمِ اللهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبائِثِ''

---

(۱) ابوداؤد ۴ / ۴۱

(۲) ابن ماجہ ۲ / ۱۱۷۸۔ بغوی ۱۲ / ۴۱ دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲ / ۲۷۵

(۳) ترمذی ۲ / ۵۰۵، صحیح الجامع ۳ / ۲۰۳ اور دیکھئے الارواء حدیث ۴۹

(اللہ کے نام کے ساتھ) اے اللہ میں خبیثوں اور خبیثنیوں سے
تیری پناہ چاہتا ہوں۔(۱)

قضائے حاجت سے نکلنے کی دعا

⑪ ''غُفْرَانَكَ''

(اے اللہ) تیری بخشش مانگتا ہوں۔ (۲)

وضو سے پہلے ذکر

⑫ ''بِسْمِ اللهِ''

اللہ کے نام کے ساتھ۔(۳)

---

(۱) بخاری ۱/ ۴۵، مسلم ۲۸۳، شروع میں بسم اللہ کی زیادتی سعید بن منصور نے بیان کی ہے۔ دیکھئے فتح الباری ۱/ ۲۴۴

(۲) ترمذی، ابوداود، ابن ماجہ۔ دیکھئے تحریج زادالمعاد ۲/ ۳۸۷

(۳) ابوداؤد، ابن ماجہ، احمد اور دیکھئے ارواء الغلیل ۱/ ۲۲

وضو سے فارغ ہونے کے بعد کا ذکر

⑬ ''أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ''

میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اکیلا ہے، اور اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔(۱)

⑭ ''اَللَّهُمَّ اجْعَلْنِى مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِى مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ''

اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں بنادے، اور مجھے بہت پاک رہنے والوں میں بنادے۔(۲)

⑮ ''سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ،

---

(۱) مسلم ۱/ ۲۰۹

(۲) ترمذی ۱/ ۷۸، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/ ۱۸

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ''

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔(۱)

گھر سے نکلتے وقت کا ذکر

⑯ ''بِسْمِ اللهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ''

اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کرنے کی۔(۲)

⑰ ''اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ، أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ، أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ، أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ، أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ''

---

(۱) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص ۳۷۳، اور دیکھئے ارواء الغلیل ۱/ ۱۳۵ و ۲/ ۹۴

(۲) ابوداؤد ۴/ ۳۲۵، ترمذی ۵/ ۴۹۰، دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۵۱

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے، یا پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا یا جائے، یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے، یا میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا کوئی میرے ساتھ جہالت برتے۔(۱)

گھر میں داخل ہوتے وقت کا ذکر

⑱ ''بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا''

اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے، اللہ کے نام کے ساتھ نکلے، اور اپنے رب ہی پر ہم نے بھروسہ کیا۔(۲) (پھر گھر والوں کو سلام کرے)

مسجد کی طرف جانے کی دعا

⑲ ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوراً، وَفِي لِسَانِي نُوراً، وَاجْعَلْ

(۱) ابوداؤد، ترمذی، نسائی و ابن ماجہ، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۵۲، اور صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۳۶

(۲) ابوداؤد، سند صحیح ۴/ ۳۲۵

فِی سَمْعِی نُوراً، وَاجْعَلْ فِی بَصَرِی نُوراً، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِی نُوراً، وَمِنْ أَمَامِی نُوراً، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِی نُوراً، وَمِنْ تَحْتِی نُوراً، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِی نُوراً"

اے اللہ! میرے دل میں نور بنا دے، اور میری زبان میں نور بنا دے، اور میرے کانوں میں نور بنا دے، اور میری آنکھوں میں نور بنا دے، اور میرے پیچھے اور میرے آگے نور بنا دے، اور میرے اوپر اور میرے نیچے نور بنا دے، اے اللہ مجھے نور عطا فرما دے۔(۱)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

(۲۰) "أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیمِ، مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ ، (أ) بِسْمِ اللّٰهِ، (ب) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ(ج) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"

میں اللہ کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کے ذریعے عظمت

---

(۱) یہ لفظ مسلم ۱/۵۳۰ کے ہیں، بخاری مع فتح ۱۱/۱۱۶ میں کچھ مفید اضافے بھی ہیں

والے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔ اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور رسول اللہ پر درود وسلام ہو۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔(۱)

مسجد سے نکلنے کی دعا

(۲۱) ''بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ''

اللہ کے نام کے ساتھ اور درود وسلام ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! مجھے مردود

---

(۱) (الف) ابوداؤد۔ دیکھئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۵۹۱)

(ب): ابن السنی حدیث نمبر ۸۸، البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

(ج) ابوداؤد ۱/ ۱۲۶ دیکھئے صحیح الجامع ۱/ ۵۲۸

(د) مسلم ۱/ ۴۹۴، ابن ماجہ میں فاطمہؓ سے یہ دعا مروی ہے: ''اللھم الغفر لی ذنوبی وفتح لی ابواب رحمتک'' البانی نے اس کے شواہد کی وجہ سے اسے صحیح کہا ہے۔ (دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/ ۱۲۸-۱۲۹)

شیطان سے بچا۔(۱)

اذان کے اذکار

㉒(۱) مؤذن کے جواب میں وہی الفاظ کہے جو مؤذن نے کہا ہو۔ البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔(۲)

㉓(۲) مؤذن کے ''اشھدان... الخ'' کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔

''وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللهِ رَبّاً، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولاً، وَبِالْإِسْلاَمِ دِيناً''

---

(۱) دیکھئے گذشتہ حاشیہ نمبر ۲۰،ا،ب،ج،د اور اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم کے الفاظ ابن ماجہ کے ہیں، صحیح ابن ماجہ ۱/۱۲۹

(۲) بخاری ۱/۱۵۲، مسلم ۱/۲۸۸

اور میں (بھی) شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے اور اسلام دین ہونے پر راضی ہوں۔(۱)

(۲۴) (۳) مؤذن کے جواب سے فارغ ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے۔(۲)

(۲۵) (۴) ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّداً الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً الَّذِی وَعَدْتَهُ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ''

اے اللہ! اے اس مکمل پکار اور قائم ہونے والی صلاۃ کے پروردگار! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ (خاص مقام) اور فضیلت عطا فرما، اور انہیں مقامِ محمود پر فائز کر دے جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، یقیناً تو وعدہ خلافی

(۱) ابن خزیمہ ۱/۲۲۰، مسلم ۱/۲۹۰

(۲) مسلم ۱/۲۸۸

نہیں کرتا۔(۱)

(۲۶) (۵) اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے دعا کرے کیوں کہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔(۲)

استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرے اور مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھے۔

(۲۷) ''اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ، بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ''

---

(۱) بخاری ۱/ ۱۵۲، قوسین کے درمیان کے الفاظ بیہقی ۱/ ۴۱۰ کے ہیں اور اس کی سند جید ہے، دیکھئے تحفۃ الاخیار از شیخ عبدالعزیز بن باز، ص ۳۸

(۲) ترمذی، ابوداؤد، احمد اور دیکھئے ارواالغلیل ۱/ ۲۶۲

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری پیدا کردے۔ جتنی تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری کر رکھی ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں سے دھو دے۔(۱)

(۲۸) ''سُبْحانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ''

پاک ہے اے اللہ! تو اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے، اور بابرکت ہے تیرا نام، اور بلند ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔(۲)

(۲۹) ''وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفاً وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلاَتِي، وَنُسُكِي، وَمَحْيَايَ،

(۱) بخاری ۱/ ۱۸۱، مسلم ۱/ ۴۱۹

(۲) ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، اور دیکھئے صحیح ترمذی ۱/ ۷۷، اور صحیح ابن ماجہ ۱/ ۱۳۵

وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ. اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعاً إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الأَخْلاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلاَّ أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا، لاَ يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلاَّ أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ''

میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں سے نہیں ہوں، میری صلاۃ، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں سے ہوں۔

اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا

اعتراف کیا۔ پس میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ اور مجھے سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت دے، سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا، اور برے اخلاق مجھ سے دور کر دے، مجھ سے برے اخلاق تیرے علاوہ کوئی نہیں دور کر سکتا۔ حاضر ہوں، مطیع وفرمانبردار ہوں، اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے، اور برائی تیری طرف منسوب نہیں، میں تیری توفیق سے ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں تو برکت والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔(۱)

۳۰ ”اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، عَالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ“

---

(۱) مسلم ۱/ ۵۳۴

اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غائب اور حاضر کو جاننے والے! اپنے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کے متعلق فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ حق کی جن باتوں میں اختلاف ہوگیا ہے تو اپنے اذن کے ساتھ مجھے حق کی ہدایت دے دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے۔(۱)

(۳۱) ''اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيراً، اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيراً، اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً (تین مرتبہ) أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ، وَهَمْزِهِ''

اللہ سب سے بڑا ہے بہت ہی بڑا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت ہی بڑا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت ہی بڑا۔ اور تمام حمد اللہ کیلئے ہے بہت ہی زیادہ اور تمام حمد اللہ کیلئے ہے بہت ہی زیادہ، اور تمام حمد اللہ کیلئے ہے بہت

---

(۱) مسلم ۱/ ۵۳۴

ہی زیادہ۔اور میں صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں،اور میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں شیطان سے،اس کے پھونک سے،اس کے تھوک سے اوراس کے چوکے سے۔(۱)

اور مسلم نے ابن عمرؓ سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا "اَللهُ أَكْبَرُ كَبِيراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا یارسول اللہ میں ہوں۔آپ نے فرمایا مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کیلئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔(۲)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات تہجد کے لئے اٹھتے تو فرماتے:

(۳۲) "اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ

---

(۱) ابوداؤد ا / ۲۰۳، ابن ماجہ ا / ۲۶۵، احمد ۴ / ۸۵

(۲) مسلم ا / ۴۲۰

فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمحَمَّدٌ حَقٌّ، وَالسّاعَةُ حَقٌّ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَاإِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَنْتَ إِلَهِي، لاَإِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ''

اے اللہ! تیرے لئے ہی حمد ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور اور ان کا نور ہے جو ان میں ہیں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا اور ان کو قائم رکھنے والا ہے جو ان میں ہیں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا رب اور ان کا رب ہے جو ان میں

ہیں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے، تو ہی حق ہے، اور تیری ملاقات حق ہے، اور جنت حق ہے، اور جہنم حق ہے، اور انبیاء حق ہیں، اور قیامت حق ہے، اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق ہیں۔ اے اللہ! میں تیرے لئے ہی تابع ہو گیا اور تجھی پر میں نے بھروسہ کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا اور تیری مدد کے ساتھ ہی (تیرے دشمن سے) جھگڑا کیا اور تیری ہی طرف فیصلہ لے کر آیا۔ پس مجھے وہ سب بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا۔ تو ہی میرا سچا معبود ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔(۱)

رکوع کی دعائیں

(۳۳) ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ''

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔(۲)

(۱) بخاری مع الفتح ۱۱ / ۱۱۶، ۱۳ / ۴۶۴، یہ الفاظ بخاری کے دو مقامات سے جمع کئے گئے ہیں، مسلم ۱ / ۵۳۲

(۲) ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، احمد اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱ / ۸۳

(۳۴) ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي''

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔(۱)

(۳۵) ''سُبُّوحٌ، قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ''

بہت پاکیزگی والا بہت مقدس ہے، اے فرشتوں اور روح کا رب!(۲)

(۳۶) ''اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَمُخِّي، وَعَظْمِي، وَعَصَبِي، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي''

اے اللہ میں تیرے ہی لئے جھکا، تجھی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے ہی لئے ڈر کر عاجز ہو گئے، میرے کان، میری

(۱) بخاری ۱/ ۱۹۹، مسلم ۱/ ۳۵۰

(۲) مسلم ۱/ ۳۵۳

آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور (وہ جسم) جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں۔(۱)

۳۷ ''سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ''

پاک ہے بہت بڑی طاقتوں والا اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔(۲)

رکوع سے اٹھنے کی دعا

۳۸ ''سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ''

سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔(۳)

۳۹ ''رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيهِ''

---

(۱) مسلم ۱/ ۵۳۴، نسائی، ترمذی، ابوداؤد

(۲) ابوداؤد ۱/ ۲۳۰، نسائی، احمد، سند حسن ہے

(۳) بخاری مع الفتح ۲/ ۲۸۲

اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے۔(۱)

۴۰ ''مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهلَ الثَّناءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اللَّهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ''

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لئے تعریف ہے اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان دونوں کے درمیان بھر جائے اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے وہ بھر جائے، اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی یہ ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں، اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ کسی شان والے کو اس کی شان تیرے

(۱) بخاری مع الفتح ۲/ ۲۸۴

ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔(۱)

سجدے کی دعا

(۴۱) ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلَى“

پاک ہے میرا رب سب سے بلند۔(۲)

(۴۲) ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“

اے اللہ! اے ہمارے رب! پاک ہے تو اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔(۳)

(۴۳) ”سُبُّوحٌ، قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ“

بہت پاک بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔(۴)

---

(۱) مسلم ۱/ ۳۴۶

(۲) اسے اہل سنن اور احمد نے روایت کیا، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/ ۸۳

(۳) بخاری و مسلم دیکھئے دعا نمبر ۳۴

(۴) مسلم، دیکھئے دعا نمبر ۳۵

(۴۴) ''اَللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ''

اے اللہ! میں نے تیرے لئے ہی سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، میرے چہرے نے اس ہستی کیلئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے، بڑا برکت والا ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔(۱)

(۴۵) ''سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ، وَالْمَلَكُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ''

پاک ہے بہت بڑی طاقتوں والا اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔(۲)

(۱) مسلم ۱/ ۵۳۴، وغیرہ

(۲) ابوداود ۱/ ۲۳۰، نسائی، احمد، سند حسن ہے۔

۴۶ ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَّتَهُ وَسِرَّهُ''

اے اللہ! میرے تمام گناہوں کو معاف کردے، میرے چھوٹے بڑے، پہلے اور بعد والے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ۔(۱)

۴۷ ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ''

اے اللہ! تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری معافی کے ذریعے تیری سزا سے پناہ مانگتا ہوں، اور تیرے ذریعے سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں پوری طرح تیری تعریف نہیں کرسکتا۔ تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔(۲)

---

(۱) مسلم ۱/۳۵۰

(۲) مسلم ۱/۳۵۲

دو سجدوں کے درمیان کی چند دعائیں

(۴۸) ''رَبِّ اغْفِرْ لِی، رَبِّ اغْفِرْ لِی''

اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے۔(۱)

(۴۹) ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی، وَارْحَمْنِی، وَاھْدِنِی، وَاجْبُرْنِی، وَعَافِنِی، وَارْزُقْنِی، وَارْفَعْنِی''

اے اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے ہدایت دے، اور میرا نقصان پورا کر دے، اور مجھے عافیت دے، اور مجھے رزق دے، اور مجھے بلند کر۔(۲)

سجدۂ تلاوت کی دعا

(۵۰) ''سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِی خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ

(۱) ابوداؤد ا / ۲۳۱، اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ا / ۱۴۸

(۲) ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ا / ۱۹۰، صحیح ابن ماجہ ا / ۱۴۸

بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ، فَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ''

میرے چہرے نے اس ذات کیلئے سجدہ کیا جس نے اپنی طاقت اور قوت سے اسے پیدا کیا۔ اور اس کے کان اور آنکھ کے شگاف بنائے، بڑی برکتوں والا اللہ ہے، جو بہترین خالق ہے۔(۱)

۵۱ ''اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْراً، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْراً، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْراً، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ''

اے اللہ! اس سجدے کے بدلے میرے لئے اپنے پاس اجر لکھ دے، اور اس کے ذریعے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے، اور اسے میرے لئے اپنے پاس ذخیرہ بنائے اور اسے مجھ سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد سے قبول کیا تھا۔(۲)

---

(۱) ترمذی ۲ / ۴۷۴، احمد ۶ / ۳۰، اور حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی اور یہ زائد الفاظ (فتبارک اللہ احسن الخالقین) بھی حاکم کے ہیں۔

(۲) ترمذی ۲ / ۴۷۳، حاکم، اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا۔

تشہد

۵۲ ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ، وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلاَمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ''

تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ سلام ہو تجھ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں بھی۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔(۱)

تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود

۵۳ ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا

(۱) بخاری مع الفتح ۱۱ / ۱۳، مسلم ۱ / ۳۰۱ بروایت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

صَلَّيتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ‘‘

اے اللہ! رحمتیں بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جس طرح تو نے رحمتیں بھیجیں ابرہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ یقینا تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح برکت نازل کی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔(۱)

(۵۴) ’’اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ‘‘

اے اللہ! رحمتیں بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی بیویوں اور اولاد پر،

(۱) بخاری مع الفتح ۶/ ۴۰۸

جس طرح رحمتیں بھیجیں تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی بیویوں اور اولاد پر، جس طرح برکت نازل کی تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، یقینا تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔(۱)

آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے کی دعائیں

۵۵ ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ''

اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور جہنم کے عذاب سے، اور زندگی اور موت کے فتنے سے، اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔(۲)

۵۶ ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعوذُ بِكَ مِنْ

(۱) بخاری مع الفتح ۶/ ۴۰۸، مسلم ۱/ ۳۰۶، لفظ مسلم کے ہیں

(۲) بخاری ۲/ ۱۰۲، مسلم ۱/ ۴۱۲، لفظ مسلم کے ہیں

فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ''

اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔(۱)

۵۷ ''اَللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْماً كَثِيراً، وَلاَ يَغْفِرُ الذُّنوبَ إِلاَّ أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الغَفورُ الرَّحيمُ''

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، یقینا تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔(۲)

---

(۱) بخاری ۱/ ۲۰۲، مسلم ۱/ ۴۱۲

(۲) بخاری ۸/ ۱۶۸، مسلم ۴/ ۲۰۷۸

٥٨ ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ''

اے اللہ مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا، اور جو کچھ میں نے بعد کیا، اور جو کچھ میں نے چھپا کر کیا، اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا، اور جو میں نے زیادتی کی، اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے تو ہی پیچھے کرنے والا تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔(۱)

٥٩ ''اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ''

اے اللہ! تیری یاد، تیرا شکر اور تیری عبادت بہتر طور پر کرنے میری مدد فرما۔(۲)

---

(۱) مسلم ۱/ ۵۳۴

(۲) ابوداؤد ۲/ ۸۶، نسائی ۳/ ۵۳

٦٠ ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ''

اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں عمر کے بدترین حصے کی طرف لوٹایا جاؤں، اور میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔(۱)

٦١ ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ''

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم کی آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔(۲)

٦٢ ''اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي

---

(۱) بخاری مع الفتح ۶/ ۳۵

(۲) ابوداؤد، اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۲۸

مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْراً لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْراً لِي، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ، وَأَسْأَلُكَ نَعِيماً لاَ يَنْفَدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لاَ تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلاَ فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الإِيمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ''

اے اللہ! میں تیرے غیب جاننے اور خلق پر قدرت رکھنے کے باعث تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو زندگی میرے لئے بہتر جانے اور مجھے اس وقت فوت کر جب وفات میرے لئے بہتر تو جانے۔ اے اللہ! میں غائب اور حاضر (دونوں حالتوں) میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں، اور راضی اور غصے (دونوں حالتوں)

میں تجھ سے حق بات کہنے (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے مالداری اور فقر میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور تجھ سے تیرے فیصلے پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں، بغیر کسی تکلیف وہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما، اور ہمیں ہدایت یافتہ، رہنما بنا دے۔(۱)

۶۳ ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ''

---

(۱) نسائی ۳/ ۵۴، ۵۵، احمد ۴/ ۳۶۴، اس کی سند جید ہے

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو واحد ہے، اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ جنا، نہ جنا گیا، نہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے، کہ تو میرے گناہ معاف فرمادے، یقیناً تو ہی بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔(۱)

۶۴ ''اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ، الْمَنَّانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَاذَا الْجَلاَلِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ''

اے اللہ! میں تجھ سے اس لئے سوال کرتا ہوں کہ حمد تیرے ہی لئے ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ بے حد احسان کرنے والا۔ اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے! اے بزرگی اور عزت والے! اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔(۲)

---

(۱) ان الفاظ کے ساتھ نسائی نے روایت کیا ۳ / ۵۲، اور احمد ۴ / ۳۳۸، دیکھئے صفۃ صلاۃ النبی للألبانی ص ۲۰۴

(۲) ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲ / ۳۲۹، صحیح الترمذی ۳ / ۱۶۳

۶۵ ’’اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ‘‘

اے اللہ! میں تجھ سے اس لئے سوال کرتا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا اور بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنا، نہ جنا گیا، نہ ہی کوئی اس کا ہم پلہ ہے۔(۱)

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

۶۶ ’’أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ‘‘ (تین مرتبہ)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

’’اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ

---

(۱) ابوداود ۲/ ۶۳، ترمذی ۵/ ۵۵، ابن ماجہ ۲/ ۱۲۶۷، احمد ۵/ ۳۶۰، دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۲۹، اور صحیح الترمذی ۳/ ۱۶۳

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ"

اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، اور تجھی سے سلامتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے، تو بڑی برکت والا ہے۔(۱)

(۶۷) "لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، ثلاثاً، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ"

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے، اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔(۲)

---

(۱) مسلم ۱/ ۴۱۴

(۲) بخاری ۱/ ۲۵۵، مسلم ۱/ ۴۱۴

۶۸ ''لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ، وَلاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ''

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے، اور اسی کی تعریف ہے، اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، نہ (برائی سے) بچنے کی طاقت ہے، اور نہ کوئی (نیکی) کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے، اسی کی طرف سے نعمت ہے اور اسی کیلئے فضل ہے، اور اسی کیلئے اچھی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اپنی بندگی اسی کیلئے خالص کرنے والے ہیں خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔(۱)

---

(۱) مسلم ۱/ ۴۱۵

(۶۹) ''سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَاللهُ أَكْبَرُ'' (۳۳ مرتبہ)

''لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ'' (ایک مرتبہ)

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(۱)

(۷۰) ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴﴾

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵﴾

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

(۱) مسلم ۱/ ۴۱۸

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦﴾

ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ اور مغرب کی نماز اور فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ۔ (۱)

ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔

(۷۱) ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥﴾

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، قائم ودائم، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں

---

(۱) ابوداؤد ۲/ ۸۶، نسائی ۳/ ۶۸، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/ ۸

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اسے جانتا ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے، ہاں جس قدر وہ چاہے (اس قدر معلوم کرا دیتا ہے)، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے، اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں، وہ بڑا عالی اور جلیل القدر ہے۔(۱)

(۷۲) ''لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ''

دس مرتبہ فجر اور مغرب کے بعد۔(۲)

فجر کی نماز کے بعد

(۷۳) ''اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْماً نافِعاً، وَرِزْقاً طَيِّباً، وَعَمَلاً

(۱) نسائی اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/ ۳۳۹

(۲) ترمذی ۵/ ۵۱۵، احمد ۴/ ۲۲۷، تخریج کیلئے دیکھئے زاد المعاد ۱/ ۳۰۰

مُتَقَبَّلاً‘‘

اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔(۱)

صلاۃ استخارہ کی دعا

(۷۴) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ایسے ہی تعلیم دیتے جیسے ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے کہ تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے۔

’’اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ العَظِيمِ؛ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلاَّمُ الغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ۔ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ۔ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي

(۱) ابن ماجہ وغیرہ، اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/ ۱۵۲، اور مجمع الزوائد ۱۰/ ۱۱۱

أَوْ قَالَ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ ۔ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ''

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں، اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، اور تو ہی جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، اور تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لئے میرا دین، میری معاش، میرے انجامِ کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے حق میں فیصلہ کردے، اور اسے میرے لئے آسان کردے، پھر میرے لئے اس میں برکت عطا فرما، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین، میری معاش، اور میرے انجامِ کار کے لحاظ سے برا ہے تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے اس سے ہٹا دے، اور میری قسمت میں بھلائی دے

جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔(۱)

جو شخص خالق سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور اپنا کام پوری تحقیق اور کوشش سے کرے وہ پشیمان نہیں ہوتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ﴾

اور ان سے کام میں مشورہ کر، پس جب عزم کر لے تو اللہ پر بھروسہ کر۔(۲)

صبح وشام کے اذکار

(۷۵) آیۃ الکرسی

(۷۶) سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس

(۷۷) ''أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

(۱) بخاری ۷ / ۱۶۲

(۲) سورہ آل عمران، آیت ۱۵۹

قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هذِهِ الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ ، وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ''

ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی، اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ملک ہے، اور اسی کیلئے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں، اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں سستی سے اور بڑھاپے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور جب صبح ہوتی تو یہی الفاظ کہتے اور شروع میں ''أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ'' کی جگہ فرماتے:

''أَصْبَحْنَا، وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ''

یعنی ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی ۔(۱)

صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

(۷۸) ''اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا ، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ''

اے اللہ! تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم زندہ ہیں، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مریں گے، اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے۔

شام کے وقت یوں کہے

(۷۹) ''اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ''

---

(۱) مسلم ۴/ ۲۰۸۸

اے اللہ! تیرے (نام کے ساتھ) ہم نے شام کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مرتے ہیں، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم زندہ ہوں گے، اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔(۱)

⑧٠ ''اَللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنوبَ إِلاَّ أَنْتَ''

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا، اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں،

(۱) ترمذی ۵/ ۴۶٦، اور دیکھئے صحیح ترمذی ۳/ ۱۴۲

اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے کیوں کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔(١)

(٨١) ''اَللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتِكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ'' (چار مرتبہ صبح چار مرتبہ شام)

اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں، اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو، تیرے فرشتوں کو، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔(٢)

---

(١) بخاری ٧/ ١٥٠

(٢) ابوداؤد ٤/ ٣١٧، الادب المفرد للبخاری حدیث نمبر ١٢٠١، عمل الیوم واللیلہ للنسائی حدیث نمبر ٩ ص ١٣٨، ابن السنی حدیث نمبر ٧٠، شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز نے ابوداؤد اور نسائی کی سند کو حسن قرار دیا ہے، دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ٢٣

(۸۲) جو شخص یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا، اور جو شام کے وقت پڑھ لے اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔

''اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ''

اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر صبح کے وقت جو انعام بھی ہوا ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لئے حمد ہے، اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔

شام کے وقت ''ما أصبح'' کی جگہ ''ما أمسی'' کہے یعنی شام کے وقت جو انعام بھی ہوا ہے۔(۱)

(۸۳) ''اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ، وَالْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ''

---

(۱) ابوداؤد ۴ / ۳۱۸، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی حدیث نمبر ۷ ص ۱۳۷، ابن السنی حدیث نمبر ۴۱ ص ۲۳، ابن حبان موارد حدیث ۲۳۶۱، ابن باز نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے، دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۲۴

(تین مرتبہ صبح تین مرتبہ شام)

اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔(۱)

(۸۴) "حَسْبِیَ اللّٰهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ" (۷ مرتبہ صبح اور ۷ مرتبہ شام)

مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔(۲)

---

(۱) ابوداؤد ۴ / ۳۲۴، احمد ۵ / ۴۲، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی حدیث ۲۲ ص ۱۴۶، ابن السنی حدیث ۶۹ ص ۳۵، الادب المفرد للبخاری، ابن باز نے اس حدیث کی سند حسن قرار دی ہے، دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۲۶

(۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، حدیث ۷۲ ص ۳۷، ابوداود ۴ / ۳۲۱، اس کی سند جید ہے۔

٨٥ ''أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ''

(تین مرتبہ)

میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔(۱)

٨٦ ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي، وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِي، وَمَالِي، اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي''

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل، اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردہ والی

(۱) ترمذی، احمد ۲/ ۲۹۰، دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۸۷، اس کی اصل مسلم میں ہے ۴/ ۲۰۸۰

چیزوں پر پردہ ڈال دے، اور میری گھبراہٹوں کو امن میں بدل دے۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے، اور میری بائیں طرف سے، اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور اس بات سے میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔(۱)

(۸۷) ''اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا، أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ''

اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس

---

(۱) ابوداؤد، اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲ / ۳۳۲

کے شر سے، اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے، اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلم کے ساتھ برائی کروں۔ (۱)

۸۸ ''بِسْمِ اللهِ الَّذِي لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ'' (تین مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی، اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ (۲)

۸۹ ''رَضِيتُ بِاللهِ رَبّاً، وَبِالْإِسْلاَمِ دِيناً، وَبِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نَبِيّاً'' (تین مرتبہ)

میں اللہ کے ساتھ راضی ہوں اس کے رب ہونے میں، اور اسلام کے ساتھ اس کے دین ہونے میں، اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کے نبی ہونے میں۔ (۳)

---

(۱) ترمذی، ابوداؤد، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳ / ۱۴۲

(۲) ابوداؤد، ترمذی، دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲ / ۳۳۲

(۳) ترمذی ۵ / ۴۶۵، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳ / ۱۴۱

(۹۰) ''سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ'' (تین مرتبہ)

اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر، اور اپنی ذات کی رضا کے برابر، اور اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔(۱)

(۹۱) ''سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ'' (۱۰۰ مرتبہ)

اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔(۲)

(۹۲) ''يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ''

اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں تیری ہی رحمت کے ذریعہ سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام کام درست کردے، اور آنکھ

---

(۱) مسلم ۴/ ۲۰۹۰

(۲) مسلم ۴/ ۲۰۷۱

جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔(۱)

۹۳ ''لاَ إلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِير'' (۱۰۰ مرتبہ روزانہ)

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے، اوراسی کے لئے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲)

۹۴ ''أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا اليَوْمِ فَتْحَهُ، وَنَصْرَهُ، وَنورَهُ، وَبَرَكَتَهُ، وَهُدَاهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ''

ہم نے صبح کی اور کائنات نے صبح کی اللہ رب العالمین کیلئے، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی، اس کی فتح ونصرت، اس کا نور اور اس کی

---

(۱) حاکم نے روایت کر کے صحیح کہا، اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ۱/ ۵۴۵، دیکھئے صحیح الترغیب والترھیب ۱/ ۲۷۳

(۲) بخاری ۴/ ۹۵، مسلم ۴/ ۲۰۷۱

برکت، اوراس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اوراس دن کے شر اوراس کے بعد والے دنوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

پھر شام ہو تو یہی دعا پڑھے اور اصبحنا کی جگہ امسینا و امسی الملک للہ پڑھے یعنی ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی۔(۱)

(۹۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت کہے:

''لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ''

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کا ملک ہے، اور اسی کی حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کو اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے، اور دس درجے بلند کئے جائیں گے، اور وہ شام تک شیطان سے حفاظت میں رہے گا، اور

(۱) ابوداؤد ۴ / ۳۲۲، اس کی سند حسن ہے، دیکھئے زادالمعاد ۲ / ۳۷۳

اگر شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہی فضیلت حاصل رہے گی۔(۱)

(۹۶) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح اور شام کو یہ کلمات کہتے تھے۔

”أَصْبَحْنا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلاَمِ، وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلاَصِ، وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ، حَنِيفاً مُسْلِماً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ“

ہم نے فطرتِ اسلام اور کلمۂ اخلاص اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام جو یکسو ہو کر فرمانبردار تھے کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں سے نہیں تھے۔(۲)

(۹۷) عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا کہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ“ اور معوذتین تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، جب شام ہو

(۱) ابن ماجہ۔ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۱

(۲) احمد ۳/۴۰۶ و۴۰۷ و۵/۱۲۳، اور دیکھئے صحیح الجامع ۴/۲۰۹، عمل الیوم واللیلہ ابن السنی حدیث نمبر ۳۴

اور جب صبح ہو، یہ تمہیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔(۱)

(۹۸) أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (۱۰۰ مرتبہ)

(۹۹) درودِ شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ (۱۰ مرتبہ)

(۱۰۰) ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْماً نافِعاً، وَرِزْقاً طَيِّباً، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً'' (صبح کے وقت)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم، اور پاکیزہ رزق، اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔(۲)

سوتے وقت کے اذکار

(۱۰۱) ہر رات سونے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بستر پر بیٹھ کر دونوں ہتھیلیوں کو جمع کر کے ان میں پھونکتے اور ان میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ

---

(۱) ابوداؤد ۴ / ۳۲۲، ترمذی ۵ / ۵۶۷، اور دیکھئے صحیح ترمذی ۳ / ۱۸۷

(۲) ابن ماجہ وغیرہ اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱ / ۱۵۲ اور مجمع الزوائد ۱۰ / ۱۱۱

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے، پھر جسم کے جس جس حصے پر پھیر سکتے ہاتھ پھیرتے، سر اور چہرہ اور جسم کے سامنے حصے سے شروع فرماتے۔ اس طرح تین دفعہ کرتے۔(۱)

(۱۰۲) جب تم اپنے بستر پر آؤ تو آیۃ الکرسی (اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ) آخر تک پڑھ لو تو صبح ہونے تک اللہ کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔(۲)

(۱۰۳) جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں کسی رات پڑھے اسے کافی ہو جائیں گی۔

﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ

(۱) بخاری مع الفتح ۹ / ۶۲، مسلم ۴ / ۱۷۲۳

(۲) بخاری مع الفتح ۴ / ۴۸۷

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِيْنَآ أَوْ
أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة
وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

اللہ کا رسول اس کتاب پر جو اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ایمان لایا، اور مومن بھی سب اللہ پر، اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے، اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا (اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ جو اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا اور جو برے کام کرے گا اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ اے

پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا، اور (اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے در گذر کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے۔ ہم کو کافروں پر غالب فرما۔ (آمین)۔(۱)

(۱۰۴) جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے پھر اسکی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے دامن سے تین دفعہ جھاڑے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس پر اس کی جگہ کیا چیز آئی ہے، اور جب لیٹے تو کہے۔

"بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي، وَبِكَ أَرْفَعُهُ، فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا، بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ"

اے میرے پروردگار! تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو

(۱) بخاری مع الفتح ۹ / ۹۴ ومسلم ۱ / ۵۵۴

رکھا، اور تیرے نام کے ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا، پس اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کر، اور اگر اسے چھوڑ دے تو تو اس کی حفاظت ایسے کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔(۱)

(۱۰۵) ''اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ''

اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی، تو ہی اسے وفات دے گا، تیرے ہی لئے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر، اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔(۲)

(۱۰۶) جب سونے کا ارادہ کرے اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھے پھر تین مرتبہ کہے:

---

(۱) بخاری ۱۱/ ۱۲۶، مسلم ۲۰۸۴

(۲) مسلم ۴/ ۲۰۸۳، احمد ۲/ ۷۹، عمل الیوم واللیلہ لابن السنی حدیث نمبر ۷۲۱

''اَللّٰهُمَّ قِنِی عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ''

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔(۱)

(۱۰۷) ''بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا''

اے اللہ! میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔(۲)

(۱۰۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو (علیؓ اور فاطمہؓ کو) وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو، جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ کہو، ۳۳ دفعہ الحمدللہ، اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہو، یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔(۳)

(۱۰۹) ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ، وَرَبَّ

(۱) ابوداؤد ۴/ ۳۱۱، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۴۳

(۲) بخاری مع الفتح ۱۱/ ۱۱۳ مسلم ۴/ ۲۰۸۳

(۳) بخاری مع الفتح ۷/ ۷۱ مسلم ۴/ ۲۰۹۱

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ''

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب! اے زمین کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! ہمارے اور ہر شئے کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! توراۃ، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے، اے اللہ! تو ہی اوّل ہے پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو ہی غالب ہے پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں، اور تو ہی باطن ہے پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں

فقر سے نکال کر غنی کر دے۔(۱)

(۱۱۰) ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا، وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لاَ كَافِيَ لَهُ وَلاَ مُؤْوِيَ''

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانہ نہ دیا، پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں، اور نہ کوئی ٹھکانہ دینے والا ہے۔(۲)

(۱۱۱) ''اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءاً، أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ''

اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے! آسمانوں اور زمین کو

---

(۱) مسلم ۴/ ۲۰۸۴

(۲) مسلم ۲۰۸۵

پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے، اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کی طرف اس کو کھینچ لاؤں۔(۱)

(۱۱۲) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک الٓـمٓ تَنْزِيلَ (سورۃ السجدۃ) وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ (سورۃ الملک) نہ پڑھ لیتے۔(۲)

(۱۱۳) جب آپ اپنے بستر پر جائیں تو نماز والا وضو کریں پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جائیں پھر کہیں:

"اَللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ،

---

(۱) ابوداؤد ۴/ ۳۱۷، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۴۲

(۲) ترمذی اور نسائی، دیکھئے صحیح الجامع ۴/ ۲۵۵

وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجَا مِنْكَ إِلاَّ إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ''

اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کرلیا، اور اپنا کام تیرے سپرد کردیا، اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیرلیا، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے، اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، نہ تجھ سے پناہ کی جگہ ہے اور نہ بچنے کی، مگر تیری طرف ہی میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے اتاری اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس کو تو نے بھیجا۔ (یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد اگر تو فوت ہوگیا تو فطرت پر فوت ہوگا)۔(۱)

رات پہلو بدلتے وقت دعا

(۱۱۴) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات جب پہلو بدلتے

(۱) بخاری مع الفتح ۱۱/ ۱۱۳، مسلم ۴/ ۲۰۸۱

تو یہ کلمات کہتے۔

’’لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ‘‘

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا، زبردست ہے۔ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کا رب ہے جو بہت عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔(۱)

نیند میں بے چینی، گھبراہٹ اور وحشت وغیرہ کی دعا

(۱۱۵) ’’أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ‘‘

میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ پکڑتا ہوں، اس کے غصے اور اس کی سزا سے، اور اس کے بندوں کے شر سے، اور شیطان کے

(۱) اسے حاکم نے روایت کر کے صحیح کہا ہے۔ اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔ ۱/ ۵۴۰، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی وابن السنی، اور دیکھئے صحیح الجامع ۴/ ۲۱۳

چوکوں سے، اوراس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔(۱)

اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے؟

۱۱۶ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطانوں کی طرف سے ہوتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند ہو تو کسی کو نہ سنائے مگر جس سے اسے محبت ہو۔(۲)

برا خواب دیکھ کر کئے جانے والے اعمال کا خلاصہ

۱۱۷ [۱] بائیں طرف تین دفعہ تھوکے (تھوکنے کا اشارہ کرے)۔(۳)

[۲] شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین مرتبہ اللہ کی

---

(۱) ابوداؤد ۴/ ۱۲، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۷۱

(۲) مسلم بلفظ ۴/ ۱۷۷۲، بخاری ۷/ ۲۴

(۳) مسلم ۴/ ۱۷۷۲

پناہ مانگے۔(۱)

۳ کسی کو وہ خواب نہ سنائے۔(۲)

۴ جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا سے بدل دے۔(۳)

۵ اگر ارادہ بنے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔(۴)

قنوت وتر کی دعائیں

۱۱۸ ''اَللّٰھُمَّ اھْدِنِی فِیمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِی فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِی فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِی فِیمَا أَعْطَیْتَ، وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ فَإِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ، إِنَّهُ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ''

---

(۱) مسلم ۴/ ۱۷۷۲، ۱۷۷۳

(۲) مسلم ۴، ۱۷۷۲

(۳) مسلم ۴/ ۱۷۷۳

(۴) مسلم ۴/ ۱۷۷۳

اے اللہ! تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے ان میں مجھے (بھی) ہدایت دے، اور جن لوگوں کو تو نے عافیت دی ہے ان میں مجھے (بھی) عافیت دے، اور جن کا تو خود والی بنا ہے ان میں میرا والی بھی بن، اور تو نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لئے برکت عطا فرما اور جو فیصلے تو نے کئے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلے نہیں ہو سکتے، جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوسکتا، اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا، اے ہمارے پروردگار! تو عزت والا ہے اور بلند ہے۔(۱)

(۱۱۹) ’’اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ‘‘

اے اللہ! میں تیرے ناراضگی سے تیری رضا کے ذریعے پناہ چاہتا

(۱) ابوداؤد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ، احمد، دارمی، حاکم، بیہقی اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱ / ۱۴۴، اور صحیح ابن ماجہ ۱ / ۱۹۴، اور ارواء الغلیل البانی ۲ / ۱۷۲

ہوں، اور تیری سزا سے تیری معافی کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں، اور تجھ سے تیرے ذریعہ ہی پناہ چاہتا ہوں، میں تیری پوری تعریف کی طاقت نہیں رکھتا، تو اس طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔(۱)

۱۲۰ ''اَللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحِقٌ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَلاَ نَكْفُرُكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَخْضَعُ لَكَ، وَنَخْلَعُ مَنْ يَكْفُرُكَ''

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے ہی نماز اور سجدہ ادا کرتے ہیں، تیری طرف ہی کوشش اور جلدی کرتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، تیرا عذاب یقیناً

---

(۱) ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، احمد۔ دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۸۰، صحیح ابن ماجہ ۱/ ۱۹۴، اور ارواء الغلیل ۲/ ۱۷۵

کافروں کو ملنے والا ہے، اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے بخشش مانگتے ہیں، تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تجھ سے کفر نہیں کرتے اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں، اور تیرے سامنے عاجز ہوتے ہیں، اور جو تجھ سے کفر کرے ہم اس سے تعلق ختم کرتے ہیں۔(۱)

وتر سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعا

(۱۲۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿۱﴾ اور دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿۱﴾ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿۱﴾ پڑھتے، جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ کہتے: ''سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ)''

''پاک ہے بادشاہ، بہت پاکیزگی والا، فرشتوں اور روح کا رب''۔

---

(۱) سنن کبری، بیہقی اور بیہقی نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے ۲/ ۲۱۱، اور شیخ البانی نے ارواء الغلیل میں فرمایا: یہ سند صحیح ہے ۲/ ۱۷۰۔ یہ عمر رضی اللہ عنہ کے قول سے ثابت ہے۔(نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں)

تیسری مرتبہ یہ کلمات بلند آواز سے کہتے اور آواز لمبی کرتے۔(۱)

غم اور فکر سے نجات کی دعا

(۱۲۲) ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي، وَجَلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي''

اے اللہ! میں تیرا بندہ، تیرے بندے کا بیٹا، تیری بندی کا بیٹا ہوں، تیرا حکم مجھ میں جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود

---

(۱) نسائی ۳/ ۲۴۴، دارقطنی وغیرہ۔ قوسین کے درمیان الفاظ دارقطنی نے زائد بیان کئے ہیں اس کی سند صحیح ہے۔ دیکھئے زاد المعاد تحقیق شعیب الارنووط وعبد القادر الارنووط ۱/ ۳۳۷

اپنا نام رکھا ہے، یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ سکھایا ہے، یا علم الغیب میں اس کو اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے، کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، اور میرے سینے کا نور، اور میرے غم کو دور کرنے والا، اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے۔(۱)

۱۲۳ ''اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ''

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم سے، اور عاجز ہو جانے اور سستی سے، اور بخل اور بزدلی سے، اور قرض کے چڑھ جانے اور مردوں (لوگوں کے) غالب آ جانے سے۔(۲)

بے قراری سے نجات کی دعا

۱۲۴ ''لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ رَبُّ

(۱) احمد ۱/ ۳۹۱، البانی نے اسے صحیح کیا ہے

(۲) بخاری ۷/ ۱۵۸ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے کیا کرتے تھے۔ دیکھئے بخاری مع الفتح ۱۱/ ۱۷۳

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ''

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عظمت والا بردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں کا رب، اور زمین کا رب، اورعرشِ کریم کا رب ہے۔(۱)

۱۲۵ ''اَللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلاَ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ''

اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو مجھے ایک آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر، اور میرے لئے میرے تمام کام درست کردے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔(۲)

---

(۱) بخاری ۷/ ۱۵۴ مسلم ۴/ ۲۰۹۲

(۲) ابوداؤد ۴/ ۳۲۴ احمد ۵/ ۴۲ البانی اورعبدالقادر ارناؤوط نے اسے حسن کہا ہے۔

۱۲۶ ”لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ“

تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ظالموں سے ہوں۔(۱)

۱۲۷ ”اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً“

اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کیساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔(۲)

دشمن اور حکومت والے سے سامنا کرنے کی دعا

۱۲۸ ”اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ“

اے اللہ! ہم تجھی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں، اور ان کی

---

(۱) ترمذی ۵/۵۲۹، حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے ۱/۵۰۵، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۶۸

(۲) ابوداؤد ۲/۸۷، دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۵

شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔(۱)

۱۲۹ ''اَللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِی، وَأَنْتَ نَصِيرِی، بِكَ أَجُولُ وَبِكَ أَصُولُ، وَبِكَ أُقَاتِلُ''

اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے، اور تو ہی میرا مددگار ہے، میں تیری توفیق سے گھومتا پھرتا ہوں، تیری توفیق سے حملہ آور ہوتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے (دشمنوں سے) لڑتا ہوں۔(۲)

۱۳۰ ''حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ''

ہمیں اللہ ہی کافی ہے، اور بہت اچھا کارساز ہے۔(۳)

دشمن کے لئے بددعا

۱۳۱ ''اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ ، اِهْزِمِ

---

(۱) ابوداوٗد ۲ / ۸۹، حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ۲ / ۱۴۲

(۲) ابوداوٗد ۳ / ۴۲، ترمذی ۵ / ۵۷۲، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳ / ۱۸۳

(۳) بخاری ۵ / ۱۷۲

الْاَحْزَابَ ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ ''

اے اللہ! اے کتاب اتارنے والے، جلدی حساب لینے والے، ان جماعتوں کو شکست دے۔ اے اللہ! انہیں شکست دے، اورانہیں سخت ہلا کر رکھ دے۔(۱)

کسی قوم سے ڈرتا ہو تو کیا کہے؟

۱۳۲ ''اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ ''

اے اللہ! مجھے ان سے کافی ہو جا جس چیز کیساتھ تو چاہے۔(۲)

جسے ایمان میں شک ہونے لگے وہ کیا کرے؟

۱۳۳ (۱) اللہ کی پناہ مانگے۔(۳)

---

(۱) مسلم ۳/ ۱۳۶۳

(۲) مسلم ۴/ ۲۳۰۰

(۳) بخاری مع الفتح ۶/ ۳۳۶، مسلم ۱/ ۱۲۰

(٢) جس چیز میں شک ہے اس میں مزید سوچ بچار ترک کر دے۔(١)

۱۳۴ یہ کلمات کہے: ’’آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ‘‘

میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔(٢)

۱۳۵ اللہ کا یہ فرمان پڑھے۔

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝٣﴾

وہی اوّل ہے، وہی آخر، وہی ظاہر ہے، وہی باطن، اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(٣)

ادائیگی قرض کیلئے دعا

۱۳۶ ’’اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي

(١) بخاری مع الفتح ٦/ ٣٣٦، مسلم ١/ ١٢٠

(٢) مسلم ١/ ١١٩۔١٢٠

(٣) ابوداؤد ٤/ ٣٢٩، البانی اور ارناؤوط نے اسے حسن کہا ہے۔

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ''

اے اللہ! مجھے اپنے حلال کے ذریعہ حرام کردہ چیزوں سے کافی ہوجا، اور مجھے اپنے فضل سے اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کردے۔(۱)

۱۳۷ ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ''

اے اللہ! میں فکر اور غم سے، اور عاجزی اور سستی سے، اور بخل اور بزدلی سے، اور قرض چڑھ جانے سے، اور مردوں (لوگوں) کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔(۲)

قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کیلئے دعا

۱۳۸ ''بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ''

---

(۱) ترمذی ۵/ ۵۶۰، دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۸۰

(۲) بخاری ۷/ ۱۵۷

اللہ تعالیٰ تیرے لئے تیرے اہل اور مال میں برکت دے۔قرض کا بدلہ تو صرف تعریف اور واپس ادا کرنا ہے۔(۱)

نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے نہ آنے کی دعا

(۱۳۹) عثمانؓ بن العاص فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز اور قرأت کے درمیان رکاوٹ بن گیا ہے۔کہ وہ نماز اور قرأت مجھ پر خلط ملط کر دیتا ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک شیطان ہے جس کا نام خنزب ہے، جب تم اسے محسوس کرو تو تین دفعہ اس سے اللہ کی پناہ مانگو، اور بائیں طرف تین دفعہ تھوک دو۔(۲)

اس شخص کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے

(۱۴۰) ''اَللّٰهُمَّ لاَ سَهْلَ إِلاَّ مَا جَعَلْتَهُ سَهْلاً، وَأَنْتَ تَجْعَلُ

(۱) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص ۳۰۰، ابن ماجہ ۲ / ۸۰۹، اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲ / ۵۵

(۲) مسلم ۴ / ۱۷۲۹، اس روایت میں عثمانؓ فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلاً"

یا اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے، اور تو جب چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔(۱)

جب کوئی ایسا واقعہ ہو جائے جو مرضی کے خلاف ہو، یا کوئی کام طاقت اور اختیار سے باہر ہو جائے تو کیا کہا جائے

(۱۴۱)(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے، اور دونوں میں بھلائی ہے، جو کام تمہیں نفع دے اس کی حرص کرو، اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو کہ "اگر میں اس طرح کرتا تو یہ ہو جاتا" بلکہ یوں کہو:

---

(۱) صحیح ابن حبان حدیث نمبر ۲۴۲۷ (موارد) ابن السنی حدیث نمبر ۳۵۱، حافظ نے فرمایا یہ حدیث صحیح ہے، دیکھئے الاذکار للنوذی ص ۱۰۶، اور عمل الیوم واللیلہ لابن السنی تحقیق بشر محمد عیون ص ۱۷۱ حدیث نمبر ۳۵۱

"قَدَرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ"

اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں لکھا، اور اس نے جو چاہا کیا، کیونکہ "لَوْ" (اگر) کا لفظ شیطان کا کام شروع کر دیتا ہے۔(١)

١٤٢ اللہ تعالیٰ عاجز رہ جانے (ہمت ہار دینے) پر ملامت کرتا ہے، لیکن تم دانائی کا دامن پکڑے رکھو، جب کوئی کام تمہارے اختیار سے باہر ہو جائے تو کہو:

"حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ"

مجھے اللہ کافی ہے، اور بہت اچھا کارساز ہے۔(٢)

گناہ کرے تو کیا کہے اور کیا کرے

١٤٣ جو بندہ بھی کوئی گناہ کرے، اچھی طرح وضو کرے پھر اٹھ کر دو رکعتیں پڑھے، اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے تو اسے اللہ تعالیٰ

---

(١) مسلم ٤/ ٢٠٥٢

(٢) ابوداؤد اور دیکھئے تخریج الاذکار للأرنووط ص ١٠٦

بخش دیتا ہے۔(۱)

وہ دعائیں جو شیطان اور اس کے وسوسوں کو دور کرتی ہیں

(۱۴۴) (۱) شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا۔(۲)

(۱۴۵) (۲) اذان۔(۳)

(۱۴۶) (۳) مسنون اذکار اور قرآن کی تلاوت۔(۴)

---

(۱) ابوداؤد ۲/ ۸۶، ترمذی ۲/ ۲۵۷، اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/ ۱۷۳

(۲) ابوداؤد ۱/ ۲۰۶، دیکھئے صحیح ترمذی ۱/ ۷۷، اور دیکھئے سورۃ المؤمنون، آیت ۹۸، ۹۹

(۳) بخاری ۱/ ۱۵۱، مسلم ۱/ ۲۹۱

(۴) اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے۔ (مسلم ۱/ ۵۳۹) اور صبح وشام کے سونے اور جاگنے کے، گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کے، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار کی پابندی سے بھی شیطان بھاگتا ہے، اسی طرح سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنا، سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا شیطان کو دور رکھتا ہے، اور جو شخص سو مرتبہ صبح وشام ''لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئی قدیر'' پڑھے وہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

(١٤٧) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو ان کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیا کرتے تھے۔

"أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لاَمَّةٍ"

میں تم دونوں کو ہر شیطان، اور زہریلے جانور سے، اور ہر لگ جانے والی نظر سے، اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعہ اس کی پناہ میں دیتا ہوں۔(١)

نومولود کی مبارکبادی کیسے دی جائے؟

یہ کہے: بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ لَكَ، وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ، وبَلَغَ أَشُدَّهُ۔

اللہ تمہارے لئے اس بچے میں برکت دے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے، اور تم عطا کرنے والے کا شکر کرو، اور یہ اپنی جوانی کی قوتوں کو پہنچے، اور

---

(١) بخاری ٤/١١٩

تمہیں اس کا حسنِ سلوک نصیب ہو۔

مبارکباد سننے والا اس کے جواب میں کہے: بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَزَاكَ الله۔

اللہ تمہارے لئے برکت دے اور تم پر برکت فرمائے اور تمہیں بہتر بدلہ عطا کرے اور تمہیں بھی اس جیسا عطا فرمائے اور تمہارا ثواب بہت زیادہ کرے۔(۱)

بیمار پرسی کے وقت مریض کیلئے دعا

(۱۴۸) (ا) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی بیمار کے پاس بیمار پرسی کیلئے جاتے تو اسے فرماتے:

''لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ''

کوئی حرج نہیں، یہ بیماری اللہ نے چاہا تو پاک کرنے والی ہے۔(۲)

---

(۱) الاذکار للنووی ص ۲۴۹ وتحفۃ المودود ص ۵۲

(۲) بخاری مع الفتح ۱۰/ ۱۱۸

(۱۴۹) (۲) کوئی مسلمان ایسے مریض کی بیماری پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو، اور سات دفعہ یہ کہے تو اسے عافیت دی جاتی ہے۔

''أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ''

میں بڑی عظمت والے اللہ سے، جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔(۱)

بیمار پرسی کی فضیلت

(۱۵۰) علیؓ بن ابی طالب فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آدمی جب اپنے مسلم بھائی کی بیمار پرسی کیلئے جاتا ہے تو وہ جنت کے میووں میں چلتا ہے یہاں تک کہ وہ بیٹھ جائے، تو جب بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے دعا کرتے رہتے ہیں، اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔(۲)

---

(۱) ترمذی، ابوداؤد، دیکھئے صحیح الترمذی ۲ / ۲۱۰، اور صحیح الجامع ۵ / ۱۸۰

(۲) ترمذی، ابن ماجہ، احمد اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱ / ۲۴۴، اور صحیح الترمذی ۱ / ۲۸۶، احمد شاکر نے بھی اسے صحیح کہا ہے۔

اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

(۱۵۱) ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی، وَارْحَمْنِی، وَأَلْحِقْنِی بِالرَّفِیقِ الْأَعْلَی''

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، اور مجھے سب سے اونچے رفیق کے ساتھ ملا دے۔(۱)

(۱۵۲) عائشہؓ فرماتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (فوت ہونے کے وقت) اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرنے لگے اور فرمانے لگے:

''لَاإِلٰہَ إِلاَّ اللّٰہُ، إِنَّ لِلْمَوْتِ سَکَرَاتٍ''

اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، یقینا موت کی کئی سختیاں ہیں۔(۲)

(۱۵۳) ''لَاإِلٰہَ إِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ، لَاإِلٰہَ إِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہُ، لَاإِلٰہَ إِلاَّ

---

(۱) بخاری ۷ / ۱۰، مسلم ۴ / ۱۸۹۳

(۲) بخاری مع الفتح ۸ / ۱۴۴، اور اس حدیث میں مسواک کا ذکر بھی ہے

اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ''

اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ اسی کیلئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے۔ اللہ کے علاو کوئی بندگی کے لائق نہیں، اور بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کرنے کی مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔(۱)

قریب الموت کو تلقین

۱۵۴ جس کا آخر کلام لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ ہوگا جنت میں داخل ہوگا۔(۲)

جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا

۱۵۵ ''إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي،

(۱) ترمذی ابن ماجہ، البانی نے اسے صحیح کہا ہے، دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۵۲ اور صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۱۷

(۲) ابوداؤد ۳/ ۱۹۰، اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/ ۳۴۲

وَأَخْلِفْ لِي خَيْراً مِنْهَا''

یقیناً ہم اللہ کی ملکیت ہیں، اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے، اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما۔(۱)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

(۱۵۶) ''اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلاَنٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ''

اے اللہ! فلاں (نام لے کر کہے) کو بخش دے، اور ہدایت پانے والوں میں اس کا درجہ بلند کر، اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں تو اس کا جانشین بن جا، اور اے رب العالمین! ہمیں اور اسے بخش دے، اور اس کیلئے اس

---

(۱) مسلم ۲/ ۶۳۲

کی قبر میں کشادگی کر دے، اور اس کیلئے اس میں روشنی کر دے۔(۱)

میت پر نمازِ جنازہ ادا کرتے وقت دعا

۱۵۷ ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہُ وَارْحَمْہُ، وَعَافِہِ، وَاعْفُ عَنْہُ، وَأَکْرِمْ نُزُلَہُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَہُ، وَاغْسِلْہُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّہِ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الأَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْہُ دَاراً خَیْراً مِنْ دَارِہِ، وَأَھْلاً خَیْراً مِنْ أَھْلِہِ، وَزَوْجاً خَیْراً مِنْ زَوْجِہِ، وَأَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ، وَأَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ''

اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم کر، اسے عافیت دے، اسے معاف کر دے، اور اسکی مہمانی باعزت کر، اور اسکے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دے، اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے، اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے

(۱) مسلم ۲/ ۶۳۴

صاف کیا، اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر، گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے، اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا کر، اور اسے جنت میں داخل کر، اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ دے۔(۱)

(۱۵۸) ''اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ''

اے اللہ! ہمارے زندہ ہمارے مردہ، ہمارے حاضر، ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ، اور جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر، اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کر۔(۲)

---

(۱) مسلم ۲/ ۶۶۳

(۲) ابن ماجہ ۱/ ۴۸۰، احمد ۲/ ۳۶۸، اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/ ۲۵۱

(۱۵۹) ''اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلاَنَ بْنَ فُلاَنٍ فِي ذِمَّتِكَ، وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ''

اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے، پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔(۱)

(۱۶۰) ''اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، إِنْ كَانَ مُحْسِناً فَزِدْ فِي حَسَنَاتِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ''

اے اللہ! تیرا بندہ تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے، اور تو اس کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے، اگر نیکی کرنے والا تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر برائی کرنیوالا تھا تو اس سے درگذر کر۔(۲)

---

(۱) ابن ماجہ، دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/۲۵۱، اور ابوداؤد ۳/۲۱۱

(۲) حاکم نے اسے روایت کیا اور صحیح کہا۔ اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔ ۱/۳۵۹، اور دیکھئے احکام الجنائز للالبانی ص ۱۲۵

بچے پر نمازِ جنازہ کی دعا

مغفرت کی دعا کے بعد یہ دعا کی جائے۔

(۱۶۱) ’’اَللَّهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطاً وَذُخْراً لِوَالِدَيْهِ، وَشَفِيعاً مُجَاباً، اللَّهُمَّ ثَقِّلْ بِهِ مَوَازِينَهُمَا، وَأَعْظِمْ بِهِ أُجورَهُمَا، وَأَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ، وَاجْعَلْهُ فِي كِفَالَةِ إِبْرَاهِيمَ، وَقِهِ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيمِ، وَأَبْدِلْهُ دَاراً خَيْراً مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلاً خَيْراً مِنْ أَهْلِهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَسْلَافِنَا، وَأَفْرَاطِنَا، وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْإِيمَانِ‘‘

ا اے اللہ! اسے اس کے ماں باپ کے لئے پہلے جا کر مہمانی کی تیاری کرنیوالا اور ذخیرہ بنا دے اور ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔ اے اللہ! اس کی وجہ سے ان دونوں کے ترازو بھاری کردے، اور اس کے ذریعہ ان کے اجر بڑھا دے اور اسے صالح مومنوں کے ساتھ ملا دے، اور اس کو ابراہیم علیہ السلام کی کفالت میں کردے، اور اپنی رحمت سے اسے آگ کے عذاب سے بچا، اور اس کے گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں

سے بہتر گھر والے عطا فرما، اے اللہ! ہمارے پیش رو، ہمارے میر منزل، اور ایمان میں ہم سے سبقت لے جانے والوں کی مغفرت فرما دے۔(۱)

۱۶۲ [۲] حسن (بصری) بچے کے جنازے پر سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد یہ کہتے:

''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً، وَسَلَفاً، وَأَجْراً''

اے اللہ! اسے ہمارے لئے پہلے جا کر مہمانی کی تیار کرنے والا، ہمارا پیش رو اور اجر کا باعث بنا دے۔(۲)

تعزیت کی دعا

۱۶۳ ''إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطَى، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ''

اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا، اور اسی کا ہے جو اس نے دیا، اور اس

(۱) الدروس المهمة لعامة الامة۔ شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز ص ۱۵

(۲) شرح السنۃ للبغوی ۵ / ۳۵۷، اور بغوی نے فرمایا کہ بخاری نے اسے معلق بیان کیا ہے۔

کے پاس ہر چیز مقرر وقت کے ساتھ ہے۔اس لئے تمہیں چاہئے کہ صبر کرو اورثواب کی نیت رکھو۔(۱)

اوراگر یوں کہے تو اچھا ہے:

''أَعْظَمَ اللهُ أَجْرَكَ، وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ، وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ''

اللہ تمہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے ،اور تمہیں بہترین تسلی دے اور تمہاری میت کو بخش دے۔(۲)

میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا

(۱۶۴) ''بِسْمِ اللهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ''

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر (تمہیں قبر میں داخل کرتا ہوں) (۳)

احمد کے الفاظ یہ ہیں۔

---

(۱) بخاری ۲/ ۸۰، مسلم ۲/ ۶۳۶

(۲) الأذکار للنووی ۱۲۶

(۳) ابوداؤد ۳/ ۳۱۴، سند صحیح ہے

''بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ''

یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کی ملت پر۔

اور اس کی سند بھی صحیح ہے۔(۱)

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس پر ٹھہرتے اور فرماتے:

اپنے بھائی کیلئے بخشش مانگو، اور اس کیلئے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔(۲)

قبروں کی زیارت کی دعا

(۱۶۵) ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

(۱) مسند احمد کی سند بھی صحیح ہے

(۲) ابوداؤد ۳/ ۳۱۵، اور حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے ۱/ ۳۷۰

وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ، وَيَرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ ، أَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ''

ان گھروں کے رہنے والے مومن اور مسلمان مسکینو! تم پر سلام ہو، اور ہم ان شاء اللہ تم سے آ ملنے والے ہیں، اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے، ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔(۱)

ہوا چلتے وقت کی دعا

(۱۶۶) ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا''

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔(۲)

---

(۱) مسلم ۲/۶۷۱

(۲) ابوداؤد ۴/۳۲۶، ابن ماجہ ۲/۱۲۲۸، اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۳۰۵

(۱۶۷) ’’اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ‘‘

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا، اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے، اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے، اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے، اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔(۱)

بادل گرجتے وقت پڑھنے کی دعا

(۱۶۸) عبداللہ بن زبیر جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور پڑھتے:

’’سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ‘‘

---

(۱) مسلم ۲/ ۶۱۶، بخاری ۴/ ۷۶

پاک ہے وہ جس کی حمد کے ساتھ گرج تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے اس کی تسبیح پڑھتے ہیں۔(۱)

بارش طلب کرنے کی چند دعائیں

۱۶۹ ”اَللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثاً مُغِيثاً مَرِيئاً مَرِيعاً، نَافِعاً غَيْرَ ضَارٍّ، عَاجِلاً غَيْرَ آجِلٍ“

اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، مدد کرنے والی، خوشگوار سرسبز کرنے والی، فائدہ پہنچانے والی، نقصان نہ دینے والی، جلدی آنے والی، دیر والی نہ ہو۔(۲)

۱۷۰ ”اَللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا“

اے اللہ! ہمیں بارش دے، اے اللہ! ہمیں بارش دے،

---

(۱) موطا ۲ / ۹۹۲، البانی نے فرمایا: صحابی سے اس عمل کی سند صحیح ہے

(۲) ابوداؤد ۱ / ۳۰۳ صحیح ہے

اے اللہ! ہمیں بارش دے۔(۱)

(۱۷۱) ”اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ، وَبَهَائِمَكَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ، وَأَحْيِي بَلَدَكَ الْمَيِّتَ“

اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو سیراب فرما، اور اپنی رحمت پھیلا دے، اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر دے۔(۲)

بارش اترتے وقت کی دعا

(۱۷۲) ”اَللّٰهُمَّ صَيِّباً نَافِعاً“

اے اللہ! اسے نفع دینے والی بارش بنا دے۔(۳)

بارش اترنے کے بعد کی دعا

(۱۷۳) ”مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَرَحْمَتِهِ“

---

(۱) بخاری ۱ / ۲۲۴، مسلم ۲ / ۶۱۳

(۲) ابوداؤد ۱ / ۳۰۵، اور دیکھئے الاذکار للنووی ص ۱۵۰

(۳) بخاری مع الفتح ۲ / ۵۱۸

ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔(۱)

مطلع صاف کرنے کیلئے دعا

(۱۷۴) ''اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلاَ عَلَیْنَا، اللّٰھُمَّ عَلَی الآکَامِ وَالظِّرَابِ، وَبُطُونِ الْأَوْدِیَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ''

اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑیوں پر، اور وادیوں کی نچلی جگہوں میں، اور درخت اگنے کی جگہوں میں بارش برسا۔(۲)

چاند دیکھنے کی دعا

(۱۷۵) ''اَللّٰهُ أَکْبَرُ، اللّٰھُمَّ أَھِلَّهُ عَلَیْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِیمَانِ، وَالسَّلاَمَةِ وَالْإِسْلاَمِ، وَالتَّوْفِیقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَی، رَبُّنَا

(۱) بخاری ۱/ ۲۰۵، مسلم ۱/ ۸۳

(۲) بخاری ۱/ ۲۲۴، مسلم ۲/ ۶۱۴

وَ رَبُّكَ اللّٰهُ‘‘

اللہ سب سے بڑا ہے۔اے اللہ! تو اسے ہم پر طلوع کر امن وایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ، اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جس سے تو محبت کرتا اور پسند کرتا ہے (اے چاند!) ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔(۱)

روزہ کھولنے کے وقت کی دعا

۱۷۶ ’’ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ، وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ‘‘

پیاس مٹ گئی، رگیں تر ہو گئیں، اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔(۲)

۱۷۷ عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کے لئے روزہ کھولتے وقت ایک دعا ہے جو رد نہیں کی

---

(۱) ترمذی ۵ / ۵۰۴، دارمی (الفاظ دارمی کے ہیں) ۱ / ۳۳۶، اور دیکھئے صحیح ترمذی ۳ / ۱۵۷

(۲) ابوداؤد ۲ / ۳۰۶ وغیرہ، اور دیکھئے صحیح الجامع ۴ / ۲۰۹

جاتی۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبداللہؓ بن عمرو روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھتے:

’’اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي‘‘

اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر وسیع ہے کہ تو مجھے بخش دے۔(۱)

کھانے سے پہلے کی دعا

۱۷۸ (۱) جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو کہے۔

’’بِسْمِ اللّٰہ‘‘

اللہ کے نام کے ساتھ (کھاتا ہوں)۔

اور اگر شروع میں بھول جائے تو کہے۔

(۱) ابن ماجہ ۱/۵۵۷، اور حافظ نے الاذکار کی تخریج میں اسے حسن کہا ہے، دیکھئے شرح الاذکار ۴/۳۴۲

’’بسمِ اللّٰهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ‘‘

اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا کھاتا ہوں) اس کے شروع میں اور اس کے آخر میں۔

(۲) جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے وہ یہ کہے۔(۱)

۱۷۹ ’’اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْراً مِنْهُ‘‘

اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت عطا فرما، اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔

اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ کہے:

۱۸۰ ’’اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ‘‘

اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت عطا فرما، اور ہمیں اس میں سے زیادہ دے۔(۲)

---

(۱) ابوداؤد ۳ / ۳۴۷، ترمذی ۴ / ۲۸۸، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲ / ۱۶۷

(۲) ترمذی ۵ / ۵۰۶، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳ / ۱۵۸

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا

(۱۸۱) ’’اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی أَطْعَمَنِی ھٰذَا، وَرَزَقَنِیہِ، مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّی وَلاَ قُوَّةٍ‘‘

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔(۱)

(۱۸۲) ’’اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْداً کَثِیراً طَیِّباً مُبَارَکاً فِیہِ، غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ، وَلاَ مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا‘‘

تمام تعریف اللہ کیلئے ہے، بہت زیادہ، پاکیزہ، جس میں برکت دی گئی ہے، اس رزق کو نا کافی نہیں سمجھا گیا ہے (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) اور نہ چھوڑا گیا ہے، اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے اے ہمارے رب۔(۲)

---

(۱) ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۵۹

(۲) بخاری ۶/ ۲۱۴، ترمذی ۵/ ۵۰۷

کھانا کھلانے والے کیلئے مہمان کی دعا

۱۸۳ ''اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیمَا رَزَقْتَھُم، وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ''

اے اللہ! تو نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لئے برکت فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر۔(۱)

جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کیلئے دعا

۱۸۴ ''اَللّٰھُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِی، وَاسْقِ مَنْ سَقَانِی''

اے اللہ! جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا، اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا۔(۲)

جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے

۱۸۵ ''أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ،

---

(۱) مسلم ۳/۲۱۵

(۲) مسلم ۳/۱۲۶

وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ''

تمہارے پاس روزہ دار افطار کرتے رہیں، اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں، اور فرشتے تمہارے لئے دعا کریں۔(۱)

جب روزہ دار کو دعوت دی جائے اور وہ روزہ نہ کھولے تو کیا کرے

(۱۸۶) جب تم میں کسی کو بلایا جائے تو دعوت قبول کرے، اگر روزہ دار ہو تو دعا کر دے، اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا کھالے۔(۲)

روزے دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہے

(۱۸۷) کہہ دے کہ ''اِنِّیْ صَائِمٌ اِنِّیْ صَائِمٌ''

میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں۔(۳)

(۱) سنن ابی داؤد ۳/ ۳٦۷، اور البانی نے الکلم الطیب کی تخریج میں اسے صحیح کہا ہے ص ۱۰۳

(۲) مسلم ۲/ ۱۰۵۴

(۳) بخاری مع الفتح ۴/ ۱۰۳، مسلم ۲/ ۸۰٦

پہلا موسم کا پھل دیکھنے کے وقت دعا

۱۸۸ ''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا''

اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت فرما، اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت فرما، اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت فرما، اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت فرما۔(۱)

چھینک کی دعا

۱۸۹ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے۔

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ''

تمام تعریف اللہ کیلئے ہے، اور اس کا مسلمان بھائی اس کے جواب میں کہے۔

---

(۱) مسلم ۲/ ۱۰۰۰

”يَرْحَمُكَ اللهُ“

اللہ تجھ پر رحم کرے۔

اور جب اس کا بھائی اسے یرحمک اللہ کہے تو چھینکنے والا یہ کہے۔

”يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ“

اللہ تمہیں ہدایت دے، اور تمہارا حال درست کرے۔(۱)

جب کافر کو چھینک آئے تو اسے کیا کہا جائے

(۱۹۰) ”يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ“

اللہ تمہیں ہدایت دے، اور تمہارے حال کو درست کرے۔(۲)

شادی کرنے والے کیلئے دعا

(۱۹۱) ”بَارَكَ اللهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ“

---

(۱) بخاری ۷/ ۱۳۵

(۲) ترمذی ۵/ ۸۲، احمد ۴/ ۴۰۰، ابوداؤد ۴/ ۳۰۸، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/ ۳۵۴

اللہ تیرے لئے برکت دے اور تجھ پر برکت عطا کرے اور تم دونوں کو خیر میں اکٹھا کرے۔(۱)

شادی کرنے والے کی اور سواری خریدنے کی دعا

۱۹۲ جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو یہ کہے:

''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ''

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے، اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔ اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے اور یہی دعا پڑھے۔(۲)

---

(۱) ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۱/ ۳۱۶

(۲) ابوداؤد ۲/ ۲۴۸، ابن ماجہ ۱/ ۶۱۷، اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱/ ۳۲۴

جماع سے پہلے دعا

﴿۱۹۳﴾ ''بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا''

اللہ کے نام ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا، اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچا۔(۱)

غصے کی دعا

﴿۱۹۴﴾ ''أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ''

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔(۲)

مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے

﴿۱۹۵﴾ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي

---

(۱) بخاری ۶/ ۱۴۱، مسلم ۲/ ۱۰۲۸

(۲) بخاری ۷/ ۹۹، مسلم ۴/ ۲۰۱۵

عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً ''

تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا، اور اس نے مجھے اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی۔(۱)

مجلس میں پڑھنے کی دعا

(۱۹۶) ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ایک مجلس میں بیٹھ کر اٹھنے سے پہلے سو دفعہ یہ دعا شمار کی جاتی تھی۔

''رَبِّ اغْفِرْ لِي، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ''

اے میرے رب! مجھے بخش دے، اور میری توبہ قبول فرما، یقیناً تو بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے۔(۲)

---

(۱) ترمذی ۵ / ۴۹۴ و ۴۹۳/۵، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳ / ۱۵۳

(۲) ترمذی وغیرہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳ / ۱۵۳، اور صحیح ابن ماجہ ۲ / ۳۲۱، الفاظ ترمذی کے ہیں

مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا

(۱۹۷) ’’سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ‘‘

اے اللہ! اپنی حمد کے ساتھ تو پاک ہے، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔(۱)

وہ کلمات جن کے ساتھ تمام مجالس ختم کرنی چاہئے

(۱۹۸) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کبھی کسی مجلس میں بیٹھے، نہ کبھی قرآن پڑھا، نہ کوئی نماز پڑھی، مگر (ہمیشہ) ان کلمات کے ساتھ ختم کیا۔ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں نہ قرآن سے کچھ پڑھتے

(۱) ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۵۳

ہیں نہ ہی کوئی نماز پڑھتے ہیں مگر ان کلمات کے ساتھ ختم کرتے ہیں! فرمایا ہاں! جو کوئی بھلائی کی بات کہے گا یہ کلمات اس بھلائی پر مہر بنا کر لگا دیئے جائیں گے، اور جو کوئی بری بات کہے اس کیلئے کفارہ ہوں گے۔

''سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، لَاۤ إِلَهَ إِلَّاۤ أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ''

پاک ہے تو اپنی حمد کے ساتھ، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔(۱)

جو شخص کہے ''غفر اللہ لک'' یعنی ''اللہ تجھے بخشے'' اس کیلئے دعا

(۱۹۹) عبداللہ بن سرجس فرماتے ہیں: میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھانے میں سے کھایا، پھر میں نے کہا۔

''غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ''

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ آپ کو بخشے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۱) عمل الیوم واللیلہ للنسائی ص ۲۷۳، مسند احمد ۶ / ۷۷، ڈاکٹر فاروق عمارہ نے کہا اس کی سند صحیح ہے

"وَلَكَ"

اور تجھے بھی (بخشے)۔(۱)

جو اچھا سلوک کرے اس کیلئے دعا

(۲۰۰) جس کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کیا جائے اور وہ سلوک کرنے والے کو کہے۔

"جَزَاكَ اللهُ خَيْراً"

تجھے اللہ تعالیٰ اچھی جزا دے۔

تو اس نے اس کی اچھی تعریف کر دی۔(۲)

وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے

(۲۰۱) (ا) جو شخص سورہ کہف کے شروع سے دس آیات حفظ کر لے وہ

(۱) احمد ۵/ ۸۲، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص ۲۱۸، حدیث ۴۲۱

(۲) ترمذی حدیث ۲۰۳۵، دیکھئے صحیح الجامع ۶۲۴۴، اور صحیح الترمذی ۲/ ۲۰۰

دجال سے محفوظ رہے گا۔

(۲) ہر نماز کے آخری تشہد کے بعد دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا۔(۱)

جو شخص کہے ''مجھے تم سے اللہ کیلئے محبت ہے'' اس کیلئے دعا

(۲۰۲) ''أَحَبَّكَ الَّذِی أَحْبَبْتَنِی لَهُ''

وہ اللہ تجھ سے محبت کرے جس کیلئے تو نے مجھ سے محبت کی۔(۲)

جو شخص تمہارے لئے اپنا مال پیش کرے اس کیلئے دعا

(۲۰۳) ''بَارَكَ اللهُ لَكَ فِی أَهْلِكَ وَمَالِكَ''

اللہ تمہارے لئے تمہارے اہل اور مال میں برکت کرے۔(۳)

---

(۱) مسلم ۱/ ۵۵۵، اور دیکھئے اسی کتاب کی حدیث ۵۵ و ۵۶

(۲) ابوداؤد ۴/ ۳۳۳ سند صحیح ہے

(۳) بخاری مع الفتح ۴/ ۸۸

قرض واپس ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کیلئے دعا

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالأَدَاءُ

اللہ تمہارے لئے تمہارے اہل اور مال میں برکت دے۔قرض کا بدلہ تو تعریف اور واپس ادا کرنا ہے۔(۱)

شرک سے خوف کی دعا

۲۰۴ ''اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لاَ أَعْلَمُ''

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ (کسی کو) شریک بناؤں۔اور اس (شرک) سے تیری

(۱) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص ۳۰۰، ابن ماجہ ۲ / ۸۰۹، صحیح ابن ماجہ ۲ / ۵۵

بخشش مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا۔(۱)

جو کسی کو ہدیہ یا صدقہ دے اور اس کیلئے دعا دی جائے تو کیا کہے

(۲۰۵) عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک بکری ہدیہ دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے تقسیم کردو۔ خادم جب واپس آیا تو عائشہؓ نے پوچھا تھیں کہ انہوں نے (جن کو گوشت بھیجا گیا) کیا کہا۔ خادم نے کہا: انہوں نے کہا۔

''بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ''

اللہ تم میں برکت عطا کرے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔

''وَفِيهِمْ بَارَكَ اللهُ''

اللہ تعالیٰ ان میں بھی برکت عطا کرے۔

---

(۱) احمد ۴/ ۴۰۳، وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۳/ ۲۳۳، اور صحیح الترتیب والترہیب للألبانی ۱/ ۱۹

ہم انہیں وہی دعا دیں گے جو انہوں نے ہمیں دی، اور ہمارا اجر ہمارے لئے باقی رہے گا۔(۱)

بدفالی سے بچنے کی دعا

(۲۰۶) ”اَللّٰهُمَّ لاَ طَيْرَ إِلاَّ طَيْرُكَ، وَلاَ خَيْرَ إِلاَّ خَيْرُكَ، وَلاَ إِلٰهَ غَيْرُكَ“

اے اللہ! نہیں کوئی بدفالی مگر تیری بدفالی اور کوئی چیز نہیں مگر تیرا خیر، اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔(۲)

سواری پر سوار ہونے کی دعا

(۲۰۶) ”بِسْمِ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلهِ، سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ،

(۱) ابن السنی ص ۱۳۸، حدیث ۲۷۸، اور دیکھئے الوابل الصیب لابن القیم ص ۳۰۴

(۲) احمد ۲ / ۲۲۰، ابن السنی حدیث ۲۹۲، اور دیکھئے الاحادیث الصحیحہ ۱۰۶۵

الْحَمْدُ لِلّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي؛ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ''

اللہ کے نام کے ساتھ، تمام تعریف اللہ کیلئے ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کردیا حالانکہ ہم اسے پانے والے نہیں تھے، اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ الحمد اللہ، الحمد للہ، الحمد للہ۔ اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، پاک ہے تو اے اللہ! یقینا میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ (۱)

سفر کی دعا

۲۰۷ ''اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ

(۱) ابوداؤد ۳۴۳ ۳، ترمذی ۵۰۱۵ ۵، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۵۶

عَنَّا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ''

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے پانے والے نہ تھے، اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں، اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور اس کی دوری ہم سے تہ کر دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت سے، اور مال اور اہل میں برے منظر سے، اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب واپس لوٹتے تو یہی کلمات کہتے، اور یہ الفاظ زیادہ کہتے۔

’’آيِبُونَ، تائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ‘‘

ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب ہی کی حمد کرنے والے ہیں۔(۱)

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

(۲۰۸) ’’اَللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا‘‘

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب! اور ان چیزوں کے رب جن پر انہوں نے سایہ کیا ہے! اور ساتوں زمینوں کے رب! اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے! اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے! اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے۔

---

(۱) مسلم ۲/ ۹۹۸

میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے رہنے والوں کے خیر کا سوال کرتا ہوں، اور ان کے خیر کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہیں، اور میں اس کے شر سے اور اس کے رہنے والوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس میں ہیں۔(۱)

بازار میں داخل ہونے کی دعا

(۲۰۹) ''لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ''

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی

---

(۱) حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ۲ / ۱۰۰، ابن السنی ۵۴۴۔ حافظ نے الاذکار کی تخریج میں اسے حسن کہا ہے ۵ / ۱۵۴۔ ابن باز نے فرمایا: اسے نسائی نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ (دیکھئے تحفۃ الاخیار ص ۳۷)

مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱)

جانور یا سواری کے گرنے کی دعا

(۲۱۰) ”بِسْمِ اللهِ“

اللہ کے نام کے ساتھ۔(۲)

مسافر کی مقیم کیلئے دعا

(۲۱۱) ”أَسْتَوْدِعُكُمُ اللهَ الَّذِي لاَ تَضِيعُ وَدَائِعُهُ“

میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔(۳)

---

(۱) ترمذی ۵/۴۹۱، حاکم ۱/۵۳۸، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/۱۵۲

(۲) ابوداؤد ۴/۲۹۶، اور اس کی سند صحیح ہے

(۳) احمد ۲/۴۰۳، ابن ماجہ ۲/۹۴۳، اور دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۲/۱۳۳

مقیم کی مسافر کیلئے دعا

(۲۱۲) ''أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ''

میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔(۱)

(۲۱۳) ''زَوَّدَكَ اللهُ التَّقْوَى، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ''

اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادراہ عطا فرمائے، اور تیرے گناہ بخشے، اور تو جہاں بھی ہو تیرے لئے نیکی میسر کرے۔(۲)

اونچی جگہوں پر تکبیر اور نیچے اترتے وقت تسبیح

(۲۱۴) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم جب اوپر چڑھتے تو تکبیر (اللہ

---

(۱) احمد ۲/۷ ترمذی، ۵/۴۹۹، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲/۱۵۵

(۲) ترمذی اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۵۵

اکبر) کہتے تھے اور نیچے اترتے تو تسبیح (سبحان اللہ) کہتے تھے۔(۱)

مسافر کی دعا جب صبح کرے

(۲۱۵) ''سَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ، وَحُسْنِ بَلاَئِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا، وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَائِذاً بِاللهِ مِنَ النَّارِ''

ایک سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کے ہم پر اچھے انعامات کو سنایا۔ اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن، اور ہم پر فضل فرما۔ آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے۔ (یہ دعا کرتا ہوں)(۲)

سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اترے

(۲۱۶) ''أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ''

میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں۔ اس چیز کے شر

(۱) بخاری مع الفتح ۶/ ۱۳۵

(۲) مسلم ۴/ ۲۰۸۶

سے جو اس نے پیدا کی ۔(۱)

سفر سے واپسی کی دعا

(۲۱۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی جنگ یا حج سے لوٹتے تو ہر بلند جگہ پر تین دفعہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے ۔

''لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرَبِّنا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ''

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ملک ہے، اسی کی حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد

---

(۱) مسلم ۴/ ۲۰۸۰

کی اوراس اکیلے نے لشکروں کوشکست دی۔(۱)

پسندیدہ یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے

(۲۱۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی پسندیدہ چیز پیش آتی تو فرماتے:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ''

سب تعریف اس اللہ کیلئے ہے جس کی نعمت سے اچھے کام مکمل ہوتے ہیں۔

اورجب کوئی ایسی ناپسندیدہ چیز پیش آتی توفرماتے۔

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ''

ہرحال پرتمام تعریف اللہ کیلئے ہے۔(۲)

---

(۱) بخاری ۷/ ۱۲۳، مسلم ۲/ ۹۸۰

(۲) عمل الیوم واللیلہ لابن السنی۔ حاکم اسے روایت کر کے صحیح کہا ہے ۱/ ۴۹۹۔ البانی نے صحیح الجامع میں اسے صحیح کہا ہے ۴/ ۲۰۱

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلاۃ (درود) کی فضیلت

۲۱۹ (۱) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا ہے۔(۱)

۲۲۰ (۲) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا، اور تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کیونکہ تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود مجھے پہنچتا ہے۔(۲)

۲۲۱ (۳) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔(۳)

سلام عام کرنا

۲۲۲ (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہو گے

---

(۱) مسلم ۱/ ۲۸۸

(۲) ابوداؤد ۲/ ۲۱۸، احمد ۲/ ۳۶۷، اور دیکھئے الاذکار المنوری ص ۹۷ تحقیق عبدالقادر الارنؤوط

(۳) ترمذی ۵/ ۵۵۱، وغیرہ اور دیکھئے صحیح الجامع ۳/ ۲۵، اور صحیح الترمذی ۳/ ۱۷۷

جب تک کہ مومن بنو، اور مومن نہیں بنو گے جب تک کہ ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو گے تو ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو گے۔ آپس میں سلام خوب پھیلاؤ۔(۱)

۲۲۳ (۲) عمار بن یاسرؓ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص ان تینوں کو حاصل کر لے اس نے ایمان جمع کر لیا۔ اپنی ذات سے انصاف۔ (تمام) جہاں والوں کیلئے سلام پھیلانا اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔(۲)

۲۲۴ (۳) عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ اسلام کی کون کون سی چیزیں سب سے اچھی ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کہ تو کھانا کھلائے اور جسے پہچانتا ہے اور جسے نہیں پہچانتا (سب کو) سلام کہے۔(۳)

---

(۱) مسلم ۱/ ۷۴ وغیرہ

(۲) بخاری مع الفتح ۱/ ۸۲، موقوف معلق (قول صحابی)

(۳) بخاری مع الفتح ۱/ ۵۵، مسلم ۱/ ۲۵

کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب دے

(۲۲۵) جب اہل کتاب تمہیں سلام کہیں تو جواب میں کہو:

”وَعَلَيْكُمْ“ (۱)

مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت کی دعا

(۲۲۶) جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو۔ یعنی یہ پڑھو۔

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ“

کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان دیکھا ہے۔ یعنی یہ پڑھو

”اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ“ (۲)

---

(۱) بخاری مع الفتح ۱۱ / ۴۲، مسلم ۴ / ۱۷۰۵

(۲) بخاری مع الفتح ۶ / ۳۵۰، مسلم ۴ / ۲۰۹۲

رات میں کتوں کا بھونکنا سن کر دعا

(۲۲۷) جب تم رات کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا ہینگنا سنو تو ان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔(۱)

اس شخص کیلئے دعا جسے تم نے برا بھلا کہا ہو (گالی دی ہو)

(۲۲۸) ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا۔

''اَللّٰهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

اے اللہ! جس مومن کو بھی میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کیلئے اپنے قریب ہونے کا ذریعہ بنا دے۔(۲)

---

(۱) بخاری مع الفتح ۱/ ۵۵، مسلم ۱/ ۲۵

(۲) بخاری مع الفتح ۱۱/ ۱۷۱، مسلم ۴/ ۲۰۰۷۔ مسلم کے لفظ یہ ہیں فاجعلها له زكاة ورحمة۔

کوئی مسلم جب کسی مسلم کی تعریف کرے تو کیا کہے

(۲۲۹) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو ضرور ہی کسی کی تعریف کرنی ہو تو یہ کہے: میں فلاں کے متعلق گمان کرتا ہوں اور اللہ اس کا حساب لینے والا ہے، اور میں کسی کو اللہ کے سامنے پاک قرار نہیں دیتا۔ میں فلاں کو ایسا ایسا (نیک یا مخلص وغیرہ) سمجھتا ہوں۔ یہ تعریف بھی اس وقت کرے جب خوب اچھی طرح جانتا ہو۔(۱)

محرم حج یا عمرہ میں لبیک کس طرح کہے

(۲۳۰) ''لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ، لاَ شَرِيكَ لَكَ''

حاضر ہوں اے اللہ! حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہو۔ بلاشبہ تعریف اور نعمت تیرے ہی لئے ہے اور ملک

(۱) بخاری مع الفتح ۱/ ۵۵، مسلم ۱/ ۲۵

(بھی تیرے ہی لئے ہے)، تیرا کوئی شریک نہیں۔(۱)

حجر اسود والے کونے پر تکبیر

(۲۳۱) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف اونٹ پر بیٹھ کر کیا۔ جب آپ حجر اسود والے کونے پر آتے تو اس کے پاس اس کی طرف کسی چیز سے اشارہ کرتے اور فرماتے ''اللہ اکبر''۔(۲)

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

(۲۳۲) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا کرتے تھے۔

''رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ''

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں

---

(۱) بخاری مع الفتح ۳/ ۴۰۸، مسلم ۲/ ۸۴۱

(۲) بخاری مع الفتح ۱/ ۵۵، مسلم ۱/ ۲۵

بھلائی عطا فرما، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔(۱)

صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

(۲۳۳) جابر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا کے قریب پہنچے تو یہ کہا۔

''اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ''

صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ میں اس سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ نے ابتداء کی ہے۔ چنانچہ آپ نے صفا سے ابتداء کی، اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھ لیا تو آپ نے قبلہ کی طرف منہ کرلیا اور فرمایا:

''لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ''

(۱) ابوداؤد ۲/ ۱۷۹، احمد ۳/ ۴۱۱، شرح السنہ للبغوی ۷/ ۱۲۸

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ملک ہے، اور اسی کے لئے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اور اپنے بندے کی مدد کی، اور اکیلے لشکروں کو شکست دی۔

پھر اس کے درمیان دعا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ اسی طرح کہا، ساری حدیث لمبی ہے، اور اس حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مروہ پر بھی اسی طرح کہا جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفا پر کہا۔(۱)

یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کی دعا

(۲۳۴) سب سے بہتر دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے یہ ہے:

''لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

(۱) مسلم ۲/ ۸۸۸

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ''

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ملک ہے، اور اسی کے لئے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱)

مشعر حرام (مزدلفہ) کا ذکر

(۲۳۵) جابرؓ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصواء (اونٹنی) پر سوار ہوئے یہاں تک کہ مشعر حرام میں آئے، قبلہ کی طرف منہ کیا۔ ''اللہ سے دعا کی، اس کی تکبیر، تہلیل وتوحید بیان کی'' (یعنی لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ...... الخ کہا) صبح کی روشنی پھیلنے تک وہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے روانہ ہوئے۔(۲)

---

(۱) ترمذی اور دیکھئے صحیح الترمذی ۳/ ۱۸۴، البانی نے اسے حسن کہا ہے، دیکھئے البانی کی الاحادیث الصحیحۃ ۴/ ۶

(۲) بخاری مع الفتح، ۱/ ۵۵ مسلم ۱/ ۲۵

جمروں کو کنکر مارتے وقت ہر کنکر کے ساتھ تکبیر

(۲۳۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تینوں جمروں کے پاس جب بھی کنکر پھینکتے ''اللہ اکبر'' کہتے پھر آگے بڑھ جاتے، اور ٹھہر کر قبلہ رو ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے جمرہ اور دوسرے جمرہ کے بعد اسی طرح کرتے، البتہ جب جمرہ عقبہ پر کنکر پھینکتے اور ہر کنکر کے ساتھ اللہ اکبر کہتے تو اس کے بعد پلٹ آتے اور اس کے پاس ٹھہرتے نہیں تھے۔(۱)

تعجب کے وقت اور خوش کن کام کے وقت دعا

(۲۳۷) ''سُبْحَانَ اللهِ''

اللہ پاک ہے۔(۲)

(۲۳۸) ''اَللهُ أَكْبَرُ''

---

(۱) بخاری مع الفتح ۱/ ۵۵، مسلم ۱/ ۲۵

(۲) بخاری مع الفتح ۱/ ۲۱۰ و ۳۹۰ و ۴۱۴، مسلم ۴/ ۱۸۵۷

اللہ سب سے بڑا ہے۔(۱)

جس کے پاس خوش کرنے والی خبر آئے تو کیا کرے

(۲۳۹) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کسی ایسی بات (کی خبر) آتی جس سے آپ کو خوشی ہوتی تو اللہ کا شکر ادا کرنے کیلئے سجدے میں گر جاتے۔(۲)

جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کرے اور کیا کہے

(۲۴۰) اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھو جسے تکلیف ہے پھر کہو۔

''بِسْمِ اللهِ'' تین دفعہ

اور سات مرتبہ یہ کہو۔

''أَعُوذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ''

میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر

---

(۱) بخاری مع الفتح ۸ / ۴۴۱، اور دیکھئے صحیح الترمذی ۲ / ۱۰۳ و ۲ / ۲۳۵، مسند احمد ۵ / ۲۱۸

(۲) بخاری مع الفتح ۱ / ۵۵، مسلم ۱ / ۲۵

سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔(۱)

جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے وہ کیا کہے؟

(۲۴۱) تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی یا اپنی ذات یا اپنے مال میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کیلئے برکت کی دعا کرے کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔(۲)

گھبراہٹ کے وقت کیا کہے؟

(۲۴۲) ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ''

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔(۳)

ذبح یا نحر کرتے وقت کیا کہے

(۲۴۳) ''بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ ،اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ ،اللَّهُمَّ

(۱) مسلم ۴/ ۱۷۲۸

(۲) احمد ۴/ ۴۴۷، ابن ماجہ، مالک اور دیکھئے صحیح الجامع ۱/ ۲۱۲، اور زادالمعاد محقق ۴/ ۱۷۰

(۳) بخاری مع الفتح ۶/ ۱۸۱، مسلم ۴/ ۲۲۰۸

تَقَبَّلْ مِنِّی ''

اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں)، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! (یہ قربانی) تجھ سے ہے، اور تیرے ہی لئے ہے، اے اللہ! مجھ سے قبول فرما۔(۱)

سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کیلئے کیا کہے

(۲۴۴) ''أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِی لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَبَرَأَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمَنُ ''

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی

(۱) مسلم ۳/ ۱۵۵۷، بیہقی ۹/ ۲۸۷، قوسین کے درمیان والے لفظ بیہقی وغیرہ کے ہیں اور آخری جملہ میں نے مسلم کی روایت سے بالمعنی نقل کیا ہے۔

بدآ گے نہیں گذر سکتا، ہراس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور ایجاد کیا اور پھیلایا، ہراس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے، اور ہراس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی، اور اس کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے، اور ہر رات کو آنے والے کے شر سے سوائے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے!۔(۱)

استغفار اور توبہ

(۲۴۵) [۱] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توجہ کرتا ہوں۔(۲)

(۲۴۶) [۲] اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو،

---

(۱) احمد ۳/۴۱۹، سند صحیح، ابن السنی حدیث نمبر ۶۳۷، اور دیکھئے مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷، اور طحاویہ کی تخریج للارنؤوط ۱۳۳

(۲) بخاری مع الفتح ۱۱/۱۰۱

بیشک میں ایک دن میں اس کی طرف سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔(۱)

(۲۴۷) [۳] اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے خواہ لڑائی سے بھاگا ہو۔

"أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيهِ"

میں عظمت والے اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔(۲)

(۲۴۸) [۴] اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ پروردگار بندے کے سب سے قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے اگر تم ان لوگوں میں شامل

---

(۱) بخاری مع الفتح ۱۱/۱۰۱، مسلم ۴/۲۰۷۶

(۲) ابوداؤد ۲/۸۵، ترمذی ۵/۵۶۹، حاکم اور اس نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ۱/۵۱۱ اور البانی نے اسے صحیح کہا، دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۸۲، جامع الاصول لا حادیث الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۴/۳۸۹-۳۹۰ تحقیق الارناؤوط۔

ہوسکو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں، تو ہو جاؤ۔(١)

(٢٤٩) [٥] اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، تو کثرت سے دعا کرو۔(٢)

(٢٥٠) [٦] اغر مزنی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے دل پر پردہ سا آ جاتا ہے، اور میں اللہ سے دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔(٣)

سبحان اللہ، والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ، واللہ اکبر، کہنے کی چند فضیلتیں

(١) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی دن میں سو مرتبہ یہ کلمہ کہے۔

---

(١) ترمذی، نسائی ١/ ٢٧٩، اور دیکھئے صحیح الترمذی ٣/ ٨٣، جامع الاصول ٤/ ١٤٤

(٢) مسلم ١/ ٣٥٠

(٣) مسلم ٤/ ٢٠٧٥، ابن الاثیر نے کہا: پردہ سا آنے سے مراد سہو (بھول ہے) کیونکہ آپ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ ذکر، قربت اور مراقبہ میں رہتے، جب بعض اوقات ان میں سے کسی چیز میں غفلت ہو جاتی یا آپ بھول جاتے تو اسے اپنا گناہ شمار کرتے اور استغفار کی پناہ لیتے، دیکھئے جامع الاصول ٤/ ٣٨٦

’’لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ‘‘

تو یہ کلمہ اس کیلئے دس گردنوں کے (آزاد کرنے کے) برابر ہوگا اوراس کیلئے سونیکیاں لکھی جائیں گی اوراس سے سو برائیاں مٹائی جائیں گی اور یہ کلمہ اس کیلئے شام ہونے تک سارادن حفاظت کا ذریعہ بنا رہے گا، اور کوئی اس کے عمل سے افضل عمل لے کرنہیں آئے گا سوائے اس شخص کے جس نے اس سے زیادہ عمل کیا ہو۔(۱)

② اور جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ (پاک ہے اللہ اوراپنی تعریف کے ساتھ ہے) ایک دن میں سومرتبہ کہے اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(۲)

③ ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سو مرتبہ صبح کے وقت اور سومرتبہ شام کے وقت کہے۔

---

(۱) بخاری ۴/ ۹۵، مسلم ۴/ ۲۰۷۱

(۲) بخاری ۷/ ۱۶۸، مسلم ۴/ ۲۰۷۱

’’سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ‘‘

پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ ہے۔

قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا سوائے اس شخص کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ مرتبہ کہا ہو۔(۱)

④ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان فرماتے ہیں کہ جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار جانیں آزاد کیں۔

’’لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَھُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ‘‘

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی

(۱) مسلم ۴/۲۰۷۱

شریک نہیں، اسی کیلئے ملک، اور اسی کیلئے حمد ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱)

⑤ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے زبان پر ہلکے ہیں، میزان میں بھاری ہیں، رحمان کو محبوب ہیں۔

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ"

پاک ہے اللہ، اور اپنی حمد کے ساتھ ہے پاک ہے اللہ، عظمت والا ہے۔(۲)

⑥ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ ان کلمات کا کہنا مجھے اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے (یعنی یہ کلمات کہنا تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔)

"سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ"(۳)

---

(۱) بخاری ۷/ ۱۶۷، مسلم ۴/ ۲۰۷۱

(۲) بخاری ۷/ ۱۶۸، مسلم ۴/ ۲۰۷۲

(۳) مسلم ۴/ ۲۰۷۲

⑦ سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے تو آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمائے؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا ہم میں سے کوئی ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ فرمایا: سو دفعہ تسبیح کہے تو اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔ یا اس سے ہزار گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔(۱)

⑧ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمہ کہے اس کیلئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

''سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ''(۲)

⑨ عبداللہ بن قیس (ابو موسی اشعری) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

---

(۱) مسلم ۴/ ۲۰۷۳

(۲) ترمذی ۵/ ۵۰۱، حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی اور دیکھئے صحیح الجامع ۵/ ۵۳۱ اور صحیح الترمذی ۳/ ۱۶۰

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس! میں تجھے جنت کے خزانے میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہیں۔ فرمایا کہو:

''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ''

نہیں کوئی طاقت اور نہ قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔(۱)

⑩ اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب کلام چار کلمات ہیں۔

''سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلاَإِلَهَ إِلاَّ اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ''

ان میں سے جس سے بھی ابتداء کرلو تمہیں کوئی نقصان نہیں، اور اپنے غلام کا نام یسار نہ رکھو، نہ رباح، نہ نجیح، اور نہ ہی افلح، کیونکہ تم پوچھو گے کیا وہ یہاں ہے؟ اور اگر وہ وہاں نہیں ہوگا تو کہنے والا کہے گا: نہیں۔(۲)

⑪ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے کچھ کلمات سکھایئے جو میں کہوں فرمایا کہو:

---

(۱) بخاری مع الفتح ۱۱/ ۲۱۳، مسلم ۴/ ۲۰۷۶

(۲) مسلم ۳/ ۱۶۸۵

’’لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، اللهُ أَكْبَرُ كَبِيراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ العَالَمِينَ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ‘‘

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، اور تمام تعریف اللہ کیلئے ہے، بہت زیادہ، اللہ پاک ہے جو جہانوں کا رب ہے، کوئی طاقت نہیں اور نہ کوئی قوت ہے مگر اللہ کی مدد کے ساتھ جو غالب حکمت والا ہے۔

اعرابی نے کہا یہ تو میرے رب کیلئے ہوئے تو میرے لئے کیا ہے؟ فرمایا تم کہو:

’’اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي‘‘

اے اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے رزق دے۔(۱)

(۱) مسلم ۴/ ۲۰۷۲، اور ابوداؤد نے یہ الفاظ زائد بیان کئے ہیں کہ جب اعرابی واپس مڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً اس آدمی نے اپنے دونوں ہاتھ خیر سے بھر لئے ۱/ ۲۲۰

⑫ طارق اشجعی فرماتے ہیں کہ آدمی جب مسلمان ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسے نماز سکھاتے پھر اسے ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے۔

''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي''

اے اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے عافیت دے، اور مجھے رزق دے۔(۱)

⑬ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا سب سے بہتر دعا الحمدللہ ہے، اور سب سے بہتر ذکر لا الہ الا اللہ ہے۔(۲)

⑭ الباقیات الصالحات (باقی رہنے والے نیک اعمال) یہ ہیں۔

''سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ،

---

(۱) مسلم ۴/ ۲۰۷۳، اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ یہ کلمات تیرے لئے تیری دنیا اور آخرت جمع کردیں گے۔

(۲) ترمذی ۵/ ۴۶۲، ابن ماجہ ۲/ ۱۲۴۹، حاکم ۱/ ۵۰۳، حاکم نے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے اور دیکھئے صحیح الجامع ۱/ ۳۶۲

وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللهِ ''(۱)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تسبیح کس طرح پڑھتے تھے

⑮ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح کی گرہ باندھتے تھے۔ یعنی دائیں ہاتھ سے شمار کرتے تھے۔(۲)

ضمیمہ

اس میں مختلف نیکیاں اور جامع آداب ذکر کئے گئے ہیں:

جب رات کا اندھیرا چھا جائے یا فرمایا کہ جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لو، کیونکہ شیطان اس وقت پھیلتے ہیں، جب رات

---

(۱) احمد حدیث نمبر ۳۱۵، ترتیب احمد شاکر سند صحیح ہے اور دیکھئے مجمع الزوئد۔ حافظ ابن حجر نے بلوغ الرام میں اسے ابوسعید کی روایت سے بحوالہ نسائی نقل کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اسے ابن حبان اور حاکم نے صحیح کہا ہے۔

(۲) ابوداؤد ۲ /۸۱، ترمذی ۵ /۵۲۱، اور دیکھئے صحیح الجامع ۴ /۲۷۱، حدیث نمبر ۴۸۶۵

کا کچھ حصہ چلا جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازہ بند کر دو، اور اللہ کا نام لو، (بسم اللہ پڑھ کر بند کرو) کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا، اور اپنے مشکیزوں کے منہ تسمے سے بند کر دو اور اللہ کا نام لو، یعنی بسم اللہ پڑھو، اور اپنے برتن ڈھانک دو، اور اللہ کا نام لو یعنی بسم اللہ پڑھو، خواہ ان پر کوئی چیز ہی رکھ دو، اور (سونے سے پہلے) اپنے چراغ بجھا دو۔(۱)

وَصَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

❁❁❁

(۱) بخاری مع الفتح ۱۰/ ۸۸، مسلم ۳/ ۱۵۹۵

فہرست

۱	مقدمہ از مولف	۳
۲	ذکر کی فضیلت	۵
۳	نیند سے جاگنے کے اذکار	۱۳
۴	کپڑا پہننے کی دعا	۱۶
۵	نیا کپڑا پہننے کی دعا	۱۷
۶	نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے	۱۷
۷	کپڑا اُتارے تو کیا پڑھے	۱۸
۸	قضائے حاجت کیلئے داخل ہونے کی دعا	۱۸
۹	قضائے حاجت سے نکلنے کی دعا	۱۹
۱۰	وضو سے پہلے کا ذکر	۱۹
۱۱	وضو سے فارغ ہونے کے بعد کا ذکر	۲۰

۱۲	گھر سے نکلتے وقت کا ذکر	۲۱
۱۳	گھر میں داخل ہوتے وقت کا ذکر	۲۲
۱۴	مسجد کی طرف جانے کی دعا	۲۲
۱۵	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۲۳
۱۶	مسجد سے نکلنے کی دعا	۲۴
۱۷	اذان کے اذکار	۲۵
۱۸	استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا	۲۷
۱۹	رکوع کی دعا	۳۴
۲۰	رکوع سے اٹھنے کی دعا	۳۵
۲۱	سجدے کی دعا	۳۸
۲۲	دوسجدوں کے درمیان کی چند دعائیں	۴۱
۲۳	سجدہ تلاوت کی دعا	۴۱
۲۴	تشہد	۴۳

۲۵	تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود	۴۳
۲۶	آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے کی دعا	۴۵
۲۷	نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار	۵۲
۲۸	فجر کی نماز کے بعد	۵۷
۲۹	صلاۃ استخارہ کی دعا	۵۸
۳۰	صبح وشام کے اذکار	۶۰
۳۱	صبح کے وقت یہ دعا پڑھے	۶۲
۳۲	شام کے وقت یوں کہے	۶۲
۳۳	سوتے وقت کے اذکار	۷۴
۳۴	رات پہلو بدلتے وقت کی دعا	۸۳
۳۵	نیند میں بے چینی، گھبراہٹ اور وحشت وغیرہ کی دعا	۸۴
۳۶	اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے	۸۵
۳۷	برا خواب دیکھ کر کئے جانے والے اعمال کا خلاصہ	۸۵

۳۸	قنوت وتر کی دعائیں	۸۶
۳۹	وتر سے سلام کے بعد کی دعا	۸۹
۴۰	غم اور فکر سے نجات کی دعا	۹۰
۴۱	بے قراری سے نجات کی دعا	۹۱
۴۲	دشمن اور حکومت والے سے سامنا کرنے کی دعا	۹۳
۴۳	دشمن کے لئے بد دعا	۹۴
۴۴	کسی قوم سے ڈرتا ہو تو کیا کہے	۹۵
۴۵	جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا	۹۵
۴۶	ادائیگی قرض کیلئے دعا	۹۶
۴۷	قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کیلئے دعا	۹۷
۴۸	نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے نہ آنے کی دعا	۹۸
۴۹	اس شخص کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے	۹۸

۵۰	جب کوئی ایسا واقعہ ہوجائے جو اس کی مرضی کے خلاف ہو یا کوئی کام اس کی طاقت اور اختیار سے باہر ہوجائے تو کیا کہے	۹۹
۵۱	گناہ کرے تو کیا کہے اور کیا کرے	۱۰۰
۵۲	وہ دعائیں جو شیطان اور اس کے وسوسوں کو دور کرتی ہیں	۱۰۱
۵۳	بچوں کو کون سے کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے	۱۰۲
۵۴	نومولد کی مبارکبادی کیسے دی جائے؟	۱۰۲
۵۵	بیمار پرسی کے وقت مریض کیلئے دعا	۱۰۳
۵۶	بیمار پرسی کی فضیلت	۱۰۴
۵۷	اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہوچکا ہو	۱۰۵
۵۸	قریب الموت کو تلقین	۱۰۶
۵۹	جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا	۱۰۶
۶۰	میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا	۱۰۷
۶۱	میت پر نمازِ جنازہ ادا کرتے وقت دعا	۱۰۸

۶۲	بچے پر نمازِ جنازہ کی دعا	۱۱۱
۶۳	تعزیت کی دعا	۱۱۲
۶۴	میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا	۱۱۳
۶۵	میت کو دفن کرنے کے بعد دعا	۱۱۴
۶۶	قبروں کی زیارت کی دعا	۱۱۴
۶۷	ہوا چلتے وقت دعا	۱۱۵
۶۸	بادل گرجتے وقت پڑھنے کی دعا	۱۱۶
۶۹	بارش طلب کرنے کی چند دعائیں	۱۱۷
۷۰	بارش اترتے وقت کی دعا	۱۱۸
۷۱	بارش اترنے کے بعد کی دعا	۱۱۸
۷۲	مطلع صاف کرنے کیلئے دعا	۱۱۹
۷۳	چاند دیکھنے کی دعا	۱۱۹
۷۴	روزہ کھولنے کے وقت کی دعا	۱۲۰

۷۵	کھانے سے پہلے کی دعا	۱۲۱
۷۶	کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعا	۱۲۳
۷۷	کھانا کھلانے والے کیلئے مہمان کی دعا	۱۲۴
۷۸	جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کیلئے دعا	۱۲۴
۷۹	جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے	۱۲۴
۸۰	جب روزہ دار کو دعوت دی جائے اور وہ روزہ نہ کھولے تو کیا کرے	۱۲۵
۸۱	روزے دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہے	۱۲۵
۸۲	پہلا موسم کا پھل دیکھنے کے وقت دعا	۱۲۶
۸۳	چھینک کی دعا	۱۲۶
۸۴	جب کافر کو چھینک آئے تو اسے کیا کہا جائے	۱۲۷
۸۵	شادی کرنے والے کیلئے دعا	۱۲۷
۸۶	شادی کرنے والے کی اور سواری خریدنے کی دعا	۱۲۸
۸۷	جماع سے پہلے دعا	۱۲۹

۸۸	غصے کی دعا	۱۲۹
۸۹	مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے	۱۲۹
۹۰	مجلس میں پڑھنے کی دعا	۱۳۰
۹۱	مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا	۱۳۱
۹۲	وہ کلمات جن کے ساتھ تمام مجالس ختم کرنی چاہیئے	۱۳۱
۹۳	جو شخص کہے ''غفر اللہ لک'' یعنی ''اللہ تجھے بخشے'' اس کیلئے دعا	۱۳۲
۹۴	جو اچھا سلوک کرے اس کیلئے دعا	۱۳۳
۹۵	وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے	۱۳۳
۹۶	جو شخص کہے ''مجھے تم سے اللہ کیلئے محبت ہے'' اس کیلئے دعا	۱۳۴
۹۷	جو شخص تمہارے لئے اپنا مال پیش کرے اس کیلئے دعا	۱۳۴
۹۸	قرض واپس ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کیلئے دعا	۱۳۵
۹۹	شرک سے خوف کی دعا	۱۳۵
۱۰۰	جو کسی کو ہدیہ یا صدقہ دے اور اس کیلئے دعا کی جائے تو کیا کہے	۱۳۶

۱۰۱	بدفالی سے بچنے کی دعا	۱۳۷
۱۰۲	سواری پر سوار ہونے کی دعا	۱۳۷
۱۰۳	سفر کی دعا	۱۳۸
۱۰۴	بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا	۱۴۰
۱۰۵	بازار میں داخل ہونے کی دعا	۱۴۱
۱۰۶	جانور یا سواری کے گرنے کی دعا	۱۴۲
۱۰۷	مسافر کی مقیم کیلئے دعا	۱۴۲
۱۰۸	مقیم کی مسافر کیلئے دعا	۱۴۳
۱۰۹	اونچی جگہوں پر تکبیر اور نیچے اترتے وقت تسبیح	۱۴۳
۱۱۰	مسافر کی دعا جب صبح کرے	۱۴۴
۱۱۱	سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اترے	۱۴۴
۱۱۲	سفر سے واپسی کی دعا	۱۴۵
۱۱۳	پسندیدہ یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے	۱۴۶

۱۱۴	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوۃ (درود) کی فضیلت	۱۴۷
۱۱۵	سلام عام کرنا	۱۴۷
۱۱۶	کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب دے	۱۴۹
۱۱۷	مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت کی دعا	۱۴۹
۱۱۸	رات میں کتوں کا بھونکنا سن کر دعا	۱۵۰
۱۱۹	اس شخص کیلیئے دعا جسے تم نے برا بھلا کہا ہو (گالی دی ہو)	۱۵۰
۱۲۰	کوئی مسلم جب کسی مسلم کی تعریف کرے تو کیا کہے	۱۵۱
۱۲۱	محرم حج یا عمرہ میں لبیک کس طرح کہے	۱۵۱
۱۲۲	حجر اسود والے کونے پر تکبیر	۱۵۲
۱۲۳	رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا	۱۵۲
۱۲۴	صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا	۱۵۳
۱۲۵	یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کی دعا	۱۵۴
۱۲۶	مشعر حرام (مزدلفہ) کا ذکر	۱۵۵

۱۲۷	جمروں کو کنکر مارتے وقت ہر کنکر کے ساتھ تکبیر	۱۵۶
۱۲۸	تعجب کے وقت اور خوش کن کام کے وقت دعا	۱۵۶
۱۲۹	جس کے پاس خوش کرنے والی خبر آئے تو کیا کرے	۱۵۷
۱۳۰	جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کرے اور کیا کہے	۱۵۷
۱۳۱	جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے وہ کیا کہے	۱۵۸
۱۳۲	گھبراہٹ کے وقت کیا کہے	۱۵۸
۱۳۳	ذبح کرتے وقت کیا کہے	۱۵۸
۱۳۴	سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کے لئے کیا کہے	۱۵۹
۱۳۵	استغفار اور توبہ	۱۶۰
۱۳۶	سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہنے کی چند فضیلتیں	۱۶۲
۱۳۷	نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تسبیح کس طرح پڑھتے تھے	۱۷۰
۱۳۸	ضمیمہ	۱۷۰

۞ ۞ ۞

حصن المسلم

من أذكار الكتاب والسنة

تاليف

الشيخ سعيد بن علی القحطانی

ترجمة

الشيخ عبد السلام بن محمد

راجعه

الشيخ اسد الله عثمان المدنی

وكالة المطبوعات والبحث العلمی

وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

المملكة العربية السعودية

1439 هـ